



# بُوچتائِ صوبائی اربی

## کارروائی اجلاس

منعقد کا چھارشنبہ موعد ختم ۲۰ نومبر ۱۹۸۶ء

صفحہ	متن درجات	نمبر شمار
۱	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲	شخصت کی ادنیخواستیں	۲
۸۳	بُوچتائِ صوبائی اسلامی کی مالیاتی کمکٹی رپورٹ کا پیش کیا جانا۔ بُوچتائِ صوبائی اسلامی کی مالیاتی کمکٹی رپورٹ کا پیش کیا جانا۔	۳
۸۵	بُوچتائِ صوبائی اسلامی کا تمدیدی سودہ قانون مصددہ ۱۹۸۶ء (سودہ قانون نمبر ۴) ( منتظر کیا گیا )	۴
۱۰	گورنر بُوچتائِ صوبائی اسلامی کا حکم بیان کیا جائے۔	۵

# بلوچستان صویانی اسٹیبلی

## د کافاں اجلاس

اسٹیبلی کا اجلاس برس فروری شنبہ مورخہ ۲۷ نومبر ۱۹۸۶ء  
بوقت گیارہ بجے صبح نری صدارت ملکے محفل سرو خان کا کمر  
اپنیکہ منعقد ہوا۔ تلاوت قران پاک و ترجمہ

## از قاری اخوندزادہ عبدالستار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَلَئِنْ كُنْتُمْ أَمَّةً مَّا دَعَوْتُكُمْ إِلَى الْجِنَّةِ وَيَا مَنْ وَرَتْ . يَا مَعْرُوفَ فَوَرَدَ  
شَهْوَتْ عَنْكُمْ أَمْنِيْكُمْ فَأَوْلَيْكُمْ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ وَلَا تَكُونُ لَكُمْ  
كَاذَّابُونَ لَقَرَأْتُمْ وَأَخْلَقْتُمْ بَعْدَ حَاجَاتِهِمْ الْبَيِّنَاتِ وَأَوْلَيْكُمْ  
لَهُمْ عَذَابٌ بَعْدَ عَذَابِهِمْ ۝ سورۃ العمران - پارہ ۳ - ۱۱۵ -

ترجمہ -

اور چاہیے کہ۔ ہے تم میں ایک جماعت ایسی جو بلا قی رہے نیک کام کی طرف  
اور حکم کرنے رہے اچھے کاموں اور منع کریں بُرے کاموں سے اور وہی پہنچے انہی مراکز کو اور  
محت ہوانکی طرح جو متفرق ہو گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے کو پہنچ چکے ان کو حکم صاف  
ادان کو ڈالا عذاب ہے۔

**مسٹر اسکندر**

اب دفعہ سوالات پے ہے ہملا سوال میرفتح علی عمرانی صاحب کے

## **پنجم ۵۳۵ میرفتح علی عمران۔**

کیا وزیر مال از راہ کرم مطلع فرمائی گئے کہ -

(الف) ۱۹۶۱ء سے لیکر ۱۹۸۷ء تک ضلع لفیر آباد میں روپریڈنگ الٹرز (DEFaulTERS) کی تعداد کس قدر ہے جو سے ڈینگ الٹرز کے نام بتا یعنی جائیں نیز یہ بھی بتلایا جائے کہ کتنے لوگوں سے وصولی کی گئی ہے اور ان سے وصولی کیلئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہیں -

(ب) کیا یہ بھی مدارست ہے کہ چھوٹے زمینداروں سے روپریڈنگ وصولی ہر سال وقت پر یجاتی ہے جبکہ بڑے زمینداروں سے ۱۹۷۶ سے روپریڈنگ تباہیا جات وصولیں کرو گئے اسکی وجہات کیا ہے -

## **میر عبد النبی جمالی۔ وزیر مال۔**

(الف) جہاں تک سوال نمبر ۵۳۵ کے جواب کا تعلق ہے دفتر مذاہیں دستیاب روپریڈنگ الٹرز ضلع لفیر آباد کے فہرست کے مطابق تحصیل وار/ب تحصیل وار روپریڈنگ ہے -

(۱) ب تحصیل تمبوکھی رقم بھایا۔ / ۶۹۳ د۔ ۰۷ رس

(۲) ب = چھتر = = = ۱۳۹/۴۵ د۔ ۳۳ رس

(۳) ب = مجھٹ پٹ = = = ۱۹/۰۹/۰۹ د۔ ۱۵ رس

(۴) ب = اوسٹہ خمود = = = ۴۵/۳۲۳۹۹ د۔ ۳۲ رس

میزان کل رقم بھایا جات ضلع لفیر آباد۔ ۲۹/۰۱/۵۲ د۔ ۰۷ د۔

جہاں تک مدد وہ بالا تفصیل ہے فصل نصیر آباد کے آسامی دار بڑے سے باقیدان کے واجبات کے تفصیل کا تعلق ہے تو لوگ شوارہ الیوان کی میز پر رکھ دیا ہے۔

(ب) جہاں تک سوال نہ کے جزو (ب) کا تعلق ہے اس سلسلے میں گذارش ہے کہ رسول لقایا جاتا ہر زمیندار سے حسب فنا بطور ہر حال ہونے ہی خواہ وہ چھوٹے نہ زمیندار ہو یا بڑے زمیندار تاہم مصدقہ اطلاعات کے روشنی میں یہ احر قابل وضاحت ہے کہ یہ لقایا جاتے سال ۱۹۴۱ء سے بعض ناگزیر وجہات نیز غیر مستقل مالیہ کے فتح نہ کرنے کی وجہ سے اور بعض آنٹ سواری بصورت سیلاب ۱۹۴۷ء کی وجہ سے لقایا میں چلا آ رہا ہے۔

### میر فتح علی عمرانی۔

(ضمی سوال) جناب دالا میں نے گزشتہ اجداس میں یہ سوال دیا تھا میکن اسکا کوئی جواب نہیں آیا ابھا بھی اسکا جواب ملا ہے لیکن اسکے صفات گیا۔ تاچورہ پڑھنے میں نہیں آتے اسکے منسٹر صاحب ہمیں جواب نہ دیں تو ہم آئندہ کیلئے پیغامبری سوال نہیں کرہے یعنی ہم بارہ باستہ ہیں کہ ہمیں صحیح جواب نہیں ملتا۔

### مسٹر اپنیکرہ۔

آپ کا ضمی سوال کیا ہے؟ کیا آپ صحیح جواب نہیں ملا؟

### میر فتح علی عمرانی۔

جناب اپنیکرہ جواب پڑھنے میں نہیں آتا ذرا فریب موصوف پڑھ دیا سکو۔

## مسٹر اپنکر -

بھائی انکو رچھی کا بھی ہیسا کیا جائے ۔

## فریضال -

میرے بھائی ہیں جو دیا جاتا ہے ہم وہ آپ کو پیش کرتے ہیں ۔ اب اگر نام نافیدان معلوم کرنے اپنی خواہش ہے تو بالکل صحیح بات ہے اور آپ نہ چاہیں تو یہ بھائی اپنی مرضی ہے وہ بھائی اپنی مایس بھنسی ہیں ۔

## مسیر فتح علی عمرانی

میں اپنا سمنی سوال کرتا ہوں ۔ صفحہ ایک پر تمبوار حضرت درج ہے ۔ یہاں چھیسای اور ستائی سالوں کیلئے اب وصولی ہو رہی ہے اسکا رقم ۳۰۰، ۲۹۳ ہے

## مسٹر اپنکر -

لیکا آپ جزو الف کی بات کر رہے ہیں ۔

## مسیر فتح علی عمرانی -

میں الف جزو کا جواب پڑھ رہا ہوں جناب ۔

## مسٹر اپنکر -

اس کا جواب کو دے دیا گیا ۔ یہ سے ۔

## میر فتح علی عمرانی -

میں اسکے مقلع صفتی سوال کر رہا ہوں ۔

## مسٹر اپنے بھر -

جماعی صاحب اسکا جواب دیں ۔

## وزیر مال -

جناب والا! میں ان کا ضمنی سوال سمجھا نہیں ۔ وہ ذرا وضاحت سے سمجھائیں تو چیز جواب دولے

## مسٹر اپنے بھر -

ہاں آپ اپنے ضمنی سوال کر دیں ۔

## میر فتح علی عمرانی -

جناب والا! میں یہ ضمنی سوال کر رہا ہوں کہ صفحات ایک تارو کے مقابلے تین لاکھ ستر ہزار چھو سو تڑالو سے روپے کی وصولی ہو رہی ہے سال پھریا سماسی کے لئے جبکہ سال اکھڑتا ستاسی میں وزیریہ موصوف خود بھاڑیغا مسٹر ہیں ۔

## وزیر مال -

ایسے تدبیت سے ڈلیغا مسٹر ہیں ۔

## میر قتح علی عمرانی ۔

جناب والا ! میں اسکی دفاعت کرتا ہوں یہ ڈیپاڑ سیٹر صفحہ آٹھ تاؤ میں تین لاکھ پنیالیں ہزار آٹھ سو دس اور اسی طرح صفحہ دس پر وزیر مال سات لاکھ اکٹھ ہزار

### وزیر مال ۔

یہ کون اصلہ ہے ۔

## میر قتح علی عمرانی ۔

اپنے فود بیخیں آپ ہی نے تو جواب دیا ہے ۔

### مسٹر اسپیکر ۔

کیا اسمیں گوشوارہ شامل ہے ؟

## میر قتح علی عمرانی ۔

جہاں الگ گوشوارہ شامل ہے ۔

### وزیر مال ۔

میرے پاس بھا دبھا کاپی ہے جو آپکو سپلائی کی گئی ہے ۔ فرمائیے آپ کون سے صفحات کی بات کہر ہے مہیں ۔

## میرفتح علی عمرانی -

صفہ آنکھ تانوں میں دیکھیں تین لاکھ پنیالیں ہزار آنکھ سو دس روپے ابھی تک  
آپ کے ذمہ ہیں آپ ڈیفائلر ہیں۔ سیطرح صفحہ س پر سات لاکھ اکٹھہ ہزار فوسر پندرہ  
ہیں لہذا آپ ڈیفائلر ہیں۔

## وزیرِ مال -

یہ ہر ڈیفائلر؟

## میرفتح علی عمرانی -

جی۔ آپ میں میں نہیں وزیرِ صاحب۔

## وزیرِ مال -

میر سے خیال میں آپ غلط پستھڑے ہیں۔ یہ سارا میران ہے۔

## میرفتح علی عمرانی -

میں صحیح پڑھ رہا ہوں۔ میں نے ساری رات اسکا اٹھای کیا ہے بلکہ آپ غلط پڑھ رہے ہیں۔

## وزیرِ مال -

آپ مجھے صفحہ بتائیں۔

## میر فتح علی عمرانی -

میں آپکو صفحہ ہی بتا ریا ہوں۔ کیا میں آپکے ساتھ فارسی بول سہا ہوں؟

### وزیرِ مال -

بعالیٰ میر سے پاس تودھی ہے جو آپکے پاس ہے۔

### مسٹر ڈپی اسپیکر -

جناب اسپیکر! میں کیا صفائی کروں؟ بہر حال صفحہ دس پر پانچواں نام انکا ہے۔  
اسیں تسلیح ہزار آنکھ سو روپے ہے۔

### وزیرِ مال -

پانچواں نام میرا ہے؟ لیکن میں عرض کروں کہ یہ پورا سارے زمینداروں کا ہے یہ  
سب زمیندار ہیں۔

### میر فتح علی عمرانی -

ایک تا آ خسریہ ساری آپکی نیملی ہے۔

### مسٹر اسپیکر -

آپ حضرت اسپیکر سے مخاطب ہو کر بات کریں۔

## ذریمہ مال۔

جناب والا! میں اکید تو نہیں ہوں میری گنہ ارش ہے کہ اگر آپ پورا صفحہ پڑھیں گے تو اسیں سارے سے زمینداری ہیں ساری میری نہیں تو نہیں۔ اسیں واقعی میرانام بھی ہے اگر قسمہ ہے تو سارے نہ زمینداروں پر ہے ان میں صرف میری تو نہیں ہے۔ اگر پہلے صفحہ پر ڈینفالٹر کی کسٹ دیکھیں تو میرے عبادی کے والد صاحب بھی ڈینفالٹر ہی۔ گونہنہ کا ڈینفالٹر ہونا کوئی بُری بات تو نہیں ہے۔

## میر قصہ علی عمرانی۔

صفحہ ایک پر سال چھیاسی ستائی کی وصولی ہو گئی ہے ہم ڈینفالٹر نہیں بھی اس کا مطلب یہ ہے کہ چھوٹے زمینداروں کو جعل میں درکھ کر بھا تبا یا جاد وصول کئے جاتے ہیں لیکن میں پوچھتا ہوں کہ بڑے بڑے لوگوں سے وصولی کیوں نہیں ہو رہی ہے۔

## ذریمہ مال۔

ان سے کچھ ہو رہی ہے میں آپ کو عرض کرہو لگا کہ اسیں دو چیزیں ہیں۔ جناب اپنے صاحب اکچھ تبا یا جات سلائیڈ بگ اسکیل کے ہیں۔ جن کے متعلق ہم زمینداروں نے محکمہ روینیو میں اپیل کی ہوئی ہے۔ کہ ہم سے بھا تبا یا جات اور مالیہ دوسرے ڈو شیز توں کی طرح سے وصول کئے جائیں انگریزوں کے دور میں صرف دو علاقوں میں سلائیڈ بگ اسکیں لگایا کیا تھا۔ ایک ضلع نصیر آباد اور ایک انڈیا کی اسیٹ تھی جس کا نام ابھا مجھے یاد نہیں آ رہا ہے۔ یہ سلائیڈ بگ اسکیل انگریزوں کا لگایا ہوا ہے۔ پہلے ہم لوگوں

لے بھٹو کے دور میں اپنی کیس پھر جب ۱۹۷۹ میں حیم الدین خان آئے انہیں ہم لوگوں نے درخواستیں دیں انہوں نے ہماری گزارشات کو مانا اور مالیہ سلائیڈ بگ اسکیل کو فتم کر دیا۔ ہم لوگوں نے کہا تھا کہ یہ جو سلاسٹ بگ اسکیل پر مالیہ لگایا گیا ہے بالکل غلط ہے ہم سے وصول نہ کیا جائے۔ ہم سے مالیہ اس طرح سے وصول کیا جائے جیسے پنجاب، سندھ اور پخت فیڈر میں وصول کیا جاتا ہے اور یہی مالیہ ہم سے وصول کر دیں۔ اس کے علاوہ ہمارے علاقے میں دو دفعہ سیلاب آئے جس کی وجہ سے زمیندار مالیہ نہ دے سکے اور یہ تقاضا جات پچ گئے اگر آپ اس، مالیہ کا تجزیہ کر دیں تو ہم پر دوسرو پے سے کر ڈیڑھ سو روپے مک فی ایکڑ مالیہ لگایا گیا ہے۔ اور اس کے متعلق ہماری اپیل اب بھی سیونیو میں چل رہی ہے یہ مالیہ ہم پر انگریزوں نے لگایا تھا اور اس کے متعلق ہم نے مختلف حکومتوں کو درخواستیں دیں۔ بھوٹ صاحب کو درخواست دی تھی اور یہ معاملہ ۲۵۷۸ عر سے چلا آ رہا ہے ہم نے اپنا درخواست میں کہا ہوا ہے کہ مالیہ ہم پر اس طرح سے نہ لگایا جائے۔ اور تقاضا جات وصول نہ کر جائیں۔ دوسرے علاقوں اور صوبوں میں تو مالیہ اٹھارہ روپے یا بیس روپے فی ایکڑ فکس ہوتا ہے۔ اس کے برکس ہم پر سلاسٹ بگ اسکیل کے مطابق دوسرو پے فی ایکڑ لگا دیا گیا ہے۔ جب دوسرے علاقوں میں اٹھارہ روپے فی ایکڑ مالیہ تھا تو ہم پر دوسرو پے فی ایکڑ لگا ہوا تھا میرے بھائی صیغہ کہہ رہے ہیں واقعی ہم دلیوالہ بڑی نیکنہ هرف ہم اکیلے نہیں ہیں بلکہ ہمارے ملزم ہمپر صاحب کے کمی گرستہ داروں کے نام بھی اس میں شامل ہیں اس میں وہ خود بھی دلیوالہ بڑی اور اگر دیکھا جائے تو پاکستان خود دلیوالہ ہے اس نے کمی دوسرے حمالک کے قرضے دینے ہیں اس طرح مائنیزا اور مختلف مکپنیوں والے دلیوالہ بڑی۔

## میر قفتح علی عمرانی

آپ سوال کا جواب دے رہے ہیں یا تقریب کر رہے ہیں؟

### وزیرِ مال -

سوال کا جواب تو میں تے وضاحت سے دے دیا ہے۔

### مصطفیٰ پیغمبر -

ڈیفائلر ہوتا آپ کے خیال میں کوئی جرم نہیں ہے۔

### میر قفتح علی عمرانی -

جناب والا بیٹھ رہا اس لیقین دھانی کرائیں کوئی بوصول ہوگی؟

### وزیرِ مال -

ہم عوام کو تکلیف دینے نہیں آتے ہیں۔ اور ان سے حکومت کی پالیسی کے مطابق وصول کر لیں گے اور جب یہ سلامتی پیدا کرے اسکیں کامنہ حل ہونے کا تو وصولہ ہر بارے ہوگی۔

### میر قفتح علی عمرانی -

کیا آپ کی حکومت صرف پڑھ قیدار کے علاقوں پر ہے؟ اگر ہے تو ماہیہ نہیں کی کہ قدر ہم بھی نہیں دیں گے۔

## وزیر مال۔

نہ دیتا ہم نے اپیل کی ہوئی ہے اگر آپ ہماری جائیداد کو سبھر ماننے ہیں تو آپ کو سرفتنی۔

## میر ثیجش خان کھوسہ۔

جناب دالا! وزیر مال کو معلوم ہونا چاہیے کہ کیسر تقریباً ایک مستقل نہر ہے اور وہ ایتنے بھی کہ مالیہ بیٹا بھری کی بنیاد پر ہنسیں ہے ان کے علاقے میں نہر بارہ ماہی ہے اس قسم کی زمین ہے اس پر مالیہ لگا ہوا ہے تکز و رز میں پس مالیہ کم ہوتا ہے مالیہ تو چاہیے سب ادا کرے یہ اب جب وزیر مال نے ہی لقا یا ادا کرنا ہو تو جام صاحب کو چاہیے اس وزیر کو تبدیل کر دے ان کو اور کوئی وزیر آئے۔ وہ لقا یا جات وصول کرنا یہیں۔ یہ ہماری تجویز ہے۔ باقی رہا کہ مالیہ کم ہے یا تو یاد ہے یہ زمین کے فرق پر ہے۔ ہمارے علاقے میں پانی شش ماہی ہے ان کے علاقے میں پانی بارہ ماہی ہے۔ گھوڑا اور گدر ھا برا بہ نہ کیا جائے۔

## وزیر مال۔

جناب دالا میں یہ اعتراض کرتا ہوں کہ گھوڑا اور گدر ھا عین پاریجاتی الفاظ ہیں میر صاحب کو چاہیے کہ احتیاط سے کام لیں۔

## میر ثیجش خان کھوسہ

جناب دالا! ہمیں زیادہ تسبیب بدلنا ہے کیونکہ ہم پاری ڈی کے اصولوں کے

یعنی پا نہ ہیں۔ مگر جام صاحب اس پر نظر ثانی ضرور کرے گی۔ ان کی یہ وزارت تبدیل کر کے ان کو کوئی اور وزارت دے دیں۔

### مسٹر اسکندر -

یہ سوال سے متعلق بات ہے ۔

### وزیر اعلیٰ -

جناب والا! اس سلسلے میں یہ لگنے ارشن کرنے پڑا تھا ہر سوال ڈیفارٹر کے بارے میں پوچھا گیا ہے اس کے متعلق میں یہ بتانا پا رہتا ہوں پاکستان میں تو کمی قسم کے لوگ ڈیفارٹر ہیں۔ مالیہ کیسے بھی اور ٹیکنیکوں کے ہوں کہ ڈیفارٹر میں ایوان میں یہ رائے لینا پا رہتا ہوں کہ اگر تمام معزز ممبران کی یہ خواہش ہے تو میں آج ہی یہ احکامات جاری کر دوں گا کہ ان ڈیفارٹرز سے تمام روتا فوراً وصول کی جائیں اگر یہ ایوان کی رائے ہے تو آج ہی میں اس پر عمل درکار کر دوں گا اور میں ایوان کی رائے کے مطابق آج ہی وصولی کے احکامات جاری کر دوں گا۔

### وزیر مال -

جناب والا! میں نے اس سے متعلق پہلے وضاحت کی ہے سندھ اور پنجاب میں کمی مستقل نہریں ہیں مگر وہاں مالیہ مقرر ہے وہاں پر مالیہ کیوں کم لیا جاتا ہے اگر غالب صاحب کہتے ہیں کہ ہمارے علاقوں میں کم ہے تو غلط ہے یہ سارے پاکستان کا مسئلہ ہے تمام ایوان کا مسئلہ ہے۔

## وزیر اعلیٰ -

' Mr. Speaker Sir, there should be no discussion on this matter. I have got the consent of the House. Let me decide according to the rules.

جناب والا ! میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایجادات کی بڑی مہربانی ہے اور انہوں نے حکومت پر یہ حکم کھایا ہے اور یہ فنیہ دیا ہے کہ جس قدر ڈلیفائر ریونر کے ہی بجلی کے میں پا جب ڈینیز کے بھی بیکان سے فوراً وصول کرنے کا اختیار دیا ہے ہے ہماری اس اسکیتی نے بڑی اچھی بات کا منظاہرہ کیا ہے میں یہ امید کرتا ہوں کہ آئندہ ہمارے کھے معززہ مہرب صاحب کی سفارش نہیں آئے گی کو کسی ڈلیفائر کو حضور۔ (تالیف)

اس سلسلے میں میں قالوں کے مطابق کارروائی کروناگا اور کوشش یہ کروں گا کہ کسی کو زنا جائز تکلیف نہ ہوا اور اس کے متعلق آج ہی چیف سیکریٹری صاحب کو حکم دیا ہوں کہ وہ احکامات ہماری کھیز رکھتے ہیں کھو دست کے لوگوں پر واجبات ہیں فوراً وصول کئے جائیں یہیں ٹیکنیکیوں اور بجلی کے بل فوراً وصول کئے جائیں ۔ اور پر قسم کے بل ماہیز کپنیوں وغیرہ کے وصول کئے جائیں ۔

## مشریف اسپیکر ۔

سوال یہ کہ کیا یہ بل وصول ہو جائیں گے ۔ ؟

## میر عبید الغفور بلوچ ۔

جناب والا ! جائے بل تو وصول کئے جائیں ۔  
جو دا پڑا نے تباہ کرنے میں وہ وصول نہ کئے جائیں ۔

### وزیر اعلیٰ -

جاائز ہو گانا جائز نہیں ہونگے۔ قانون کے مطابق ہونگے۔

### پرست من محظیٰ جان ملچھ -

جنہیں والا! میں جام صاحب سے گزارش کروں گا کہ انہوں نے حودصوی کے احکامات کے متعلق فرمایا ہے یہاں کے لوگ غریب ہیں ذرا خیال رکھ کر ان سے وصولی کی جائے کسی سے ناجائز وصولی نہ ہو یہاں تو جس کی لامٹی اس کی بھیں ہے اگر یہ حکومت کوئی ترقی کے کام کرتی ہے تو اچھی بات ہے اس پر تنقید نہ کی جائے یہ متن سب سیس ہے۔ ذرا بھائیوں جیسا ماحول رکھیں تو اچھا ہو گا اگر جام صاحب اپنا یاد رکھیں تو اچھا ہے لوگ غریب ہیں۔

### محمد صالح مجتوہانی -

میں وزیر اعلیٰ صاحب کی خدمت میں یہ عرف کروں گا کہ بلوچستان کے کافی علاقوں میں خشک سالی ہے اور کئی علاقے تھوڑے زردگی کی زرد میں ہیں ان کا خیال رکھا جائے۔ تو اچھا ہے باقی ان کی مرضی۔

### مرٹر اپیکرہ -

اچھا آپ نے کہا بقایا جات وصول کئے جائیں گے۔ اور اب نری کی باتیں ہوں گی ہے۔

مسٹر اسپیکر -

اگلا سوال بنسر

## ۵۳۹۔ میر فتح علی عمرانی۔

کیا دنیہ مال از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

۸۴-۸۵ء سے ۸۶-۸۷ء تک پڑواری - قانونگو - محاسب - اور نائب تھیڈلار کی  
کوئی آسامیاں پر کی گئی ہیں ان کی ضلع دار اور درجہ ذیل کوائف کی تفصیل دی جائے۔

- ۱۔ نام۔
- ۲۔ ولدیت۔
- ۳۔ قوم۔
- ۴۔ تعلیم۔
- ۵۔ جس ضلع سے اس کا تعلق ہے۔
- ۶۔ تقریبی کامقاوم۔

## وزیر ممال۔

سال ۸۶-۸۷ء سے ۸۶-۸۷ء تک پڑواری - قانونگو - محاسب اور تھیڈلار کی  
جو آسامیاں پُر کی گئی ہیں ان کی تعداد ڈویژن دار مندرجہ ذیل ہے۔ اس لئے کہ یہ  
آسامیاں ڈویژن کی سطح پر پُر کی جاتی ہیں نہ کہ ضلعی سطح پر۔

نمبر شمارہ	ڈویژن	کوئٹہ	پٹواری	قانونگو	محاسب	نائب تھیلدار	میزان
۱			۶	۲	۱	۴	۱۶
۲		قلات	۱۵	۲۶	۱۲	۱۳	۶۶
۳		سیتی	۱۲	۳	۲	۸	۲۸
۴		کراں	۳۲	-	۵	۶	۲۳
۵		منصیر آباد	-	-	-	۳	۳
۶	ٹروپ		۴	۷	۲	-	۱۲

میزان کل ۱۶۹

مندرجہ بالا اہلکاروں کی موجودہ ضلع وار تعینات کی مکمل تفصیل معاہدہ کا مطلوبہ کوائف درج ذیل ہیں۔

### کوئٹہ ڈویژن

نمبر شمارہ	نام آسامی	نام ملازم	ولدیت	قوم	تعلیم	منطقی سکونت	موجودہ تقریبی کامقاوم	نائب تھیلدار
۱	فابد حسین	محمد حسین	-	-	کوئٹہ			کوئٹہ
۲	محمد حسن	حاجی برات علی ہزارہ	ایف اے	کوئٹہ				حرب
۳	ذوالفقاء علی	عبد الرحیم شیخ	بن اے	ٹوب				پشین
۴	امیر جان	محمد نیشن	بلوچ	ایف اے	کوئٹہ			کوئٹہ
۵	منغور حسین	محمد یعقوب	اعوان	بن اے	"			"
۶	طارق حسین	محمد یاہیون خاں	"	بن ایس سی	"			"

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸  
 " " خالقدار ولی محمد بلوچ ایفاء چانی

								<u>محاسب</u>
چانی	چانی	بلوچ میرک	-	عبدالحیم	عبدالحیم	۱		<u>قانونگو</u>
پشین	خاوندجیان	حمدجیات	بلوچ میرک	سبی	خاوندجیان	"	۱	
چانی	حبیب اللہ	بہلول خان	"	"	چانی	"	۲	<u>پیشوائی</u>
پشین	علین الدین	قبرانی بلوچ میرک	کوئٹہ	امام دین	علین الدین	"	۱	
"	عبدالستار	بلوچ	"	لعل محمد	عبدالستار	"	۲	
"	عزت الدین	پشان	"	حاجی عبد اللہ	عزت الدین	"	۳	
چانی	سید گل شاہ	سید گل شاہ سید جوک	"	سید گل شاہ	سید گل شاہ	"	۴	
"	محمد اکبر	شیر محمد	بلوچ	کوئٹہ	محمد اکبر	"	۵	
"	پیر بخش	اللہ بخش	بلوچ لاشانی	"	کچھی	"	۶	

## قلات روشن

<u>نام آسامی</u>	<u>نام طازم</u>	<u>ولدیت</u>	<u>قوم</u>	<u>تعلیم</u>	<u>صلعی سکوت موجودہ تقریباً کاملاً</u>	<u>نام تحریکدار</u>
------------------	-----------------	--------------	------------	--------------	--	---------------------

۱	"	"	محمد عمر	حاجی تیرمحمد	گزرانی	ایفاء حفندار آواران
۲	"	"	محبوب علی	محمد یوسف	بزرگو	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
زہری	میرک	سید	نہال شاہ	نہال شاہ	»	»	»
ودھ	الف ایں سی	باجوئی	امیر بخش	محمد اعتم	»	»	۲
لاکھڑا	بی اے لبیلہ	ذری	محمد افضل	عبد الماق	»	»	۵
لیاری	ساسوی	»	رحیم بخش	عبد الغفران	»	»	۴
در جی	حکوہ	ایف اے لبیلہ	محمد قاسم	عبد الجلیل	»	»	۳
نوسیر وانی	نوشیر وانی بی اے قلات	شاد محمد	عبدالسعید	شاد محمد	»	»	۸
دشت	خواجہ خیل بی ایں سی	عبد الرزاق	شاراحمد	عبد الرزاق	»	»	۹
ورشک	بلوچ	بی اے خاران	مشتاق احمد	مبارک علی	»	»	۱۰
زیر تربیت قتل دو شرن	جمال دینی میرک	چانی	عطاء اللہ	خدا بخش	»	»	۱۱
»	ریسا فی	بی اے کوٹھہ	محمد اکبر	عبد الرحمن	»	»	۱۲
»	نون درہ	علی محمد	رسول بخش	لبیلہ	»	»	۱۳

### حساب

۱	»	الہی بخش	میوه غان	ڈیر موالی	میرک	ڈیر موالی	جمال دینی
۲	»	اللہ بخش	غلام حین	قیصر افانی	»	»	ضلع خضدار
۳	»	محمد نماز	اللہ بخش	ڈیرہ وال	مدل	»	لبیلہ
۴	»	محمد گل	فتح محمد	بلوچ	»	»	نال
۵	»	محمد انور	قاد بخش	ڈیرہ وال	میرک	ڈیرہ وال	نون درہ
۶	»	غلام حین	محمد مجیل	»	ڈل	»	لبیلہ

قانونکو

نفع قلات	مستونگ	مڈل	بوج	محمد نعیم	محمد اکرم	»	»	»	۱
»	میرک	خاران	»	عبد الغزیز	عبدالرب	»	»	»	۲
»	»	»	»	حاجی اکرم	عبد الرحمن	»	»	»	۳
»	»	مڈل	»	علی عد	عبد الغفور	»	»	»	۴
»	سبید	»	روپخہ	موسیٰ	عبد الرحیم	»	»	»	۵
»	»	»	کھوس	محمد عثمان	محمد بارون	»	»	»	۶
»	»	»	روپخہ	غلام محمد	لعل محمد	»	»	»	۷
»	میرک	کرخ	جاموٹ	صالح محمد	دلراد	»	»	»	۸
»	»	مڈل	کوری	علم خان	عبدالستار	»	»	»	۹
»	»	مڈل	خفار	دین محمد	محمد علیٰ	»	»	»	۱۰
»	شہوائی	مڈل	شبکزی	قادر بخش	عبداللہ	»	»	»	۱۱
»	»	میرک	قیصرافی	موسیٰ	سیف اللہ	»	»	»	۱۲
»	»	»	ڈیرہ غازیجان	محمد اکرم	عبدالستار	»	»	»	۱۳

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
۱۴								
۱۵								
۱۶								
۱۷								
۱۸								
۱۹								
۲۰								
۲۱								
۲۲								
۲۳								
۲۴								
۲۵								
۲۶								
۲۷								
۲۸								
۲۹								
۳۰								
۳۱								
۳۲								
۳۳								
۳۴								
۳۵								
۳۶								
۳۷								
۳۸								
۳۹								
۴۰								
۴۱								
۴۲								
۴۳								
۴۴								
۴۵								
۴۶								
۴۷								
۴۸								
۴۹								
۵۰								
۵۱								
۵۲								
۵۳								
۵۴								
۵۵								
۵۶								
۵۷								
۵۸								
۵۹								
۶۰								
۶۱								
۶۲								
۶۳								
۶۴								
۶۵								
۶۶								
۶۷								
۶۸								
۶۹								
۷۰								
۷۱								
۷۲								
۷۳								
۷۴								
۷۵								
۷۶								
۷۷								
۷۸								
۷۹								
۸۰								
۸۱								
۸۲								
۸۳								
۸۴								
۸۵								
۸۶								
۸۷								
۸۸								
۸۹								
۹۰								
۹۱								
۹۲								
۹۳								
۹۴								
۹۵								
۹۶								
۹۷								
۹۸								
۹۹								
۱۰۰								
۱۰۱								
۱۰۲								
۱۰۳								
۱۰۴								
۱۰۵								
۱۰۶								
۱۰۷								
۱۰۸								
۱۰۹								
۱۱۰								
۱۱۱								
۱۱۲								
۱۱۳								
۱۱۴								
۱۱۵								
۱۱۶								
۱۱۷								
۱۱۸								
۱۱۹								
۱۲۰								
۱۲۱								
۱۲۲								
۱۲۳								
۱۲۴								
۱۲۵								
۱۲۶								
۱۲۷								
۱۲۸								
۱۲۹								
۱۳۰								
۱۳۱								
۱۳۲								
۱۳۳								
۱۳۴								
۱۳۵								
۱۳۶								
۱۳۷								
۱۳۸								
۱۳۹								
۱۴۰								
۱۴۱								
۱۴۲								
۱۴۳								
۱۴۴								
۱۴۵								
۱۴۶								
۱۴۷								
۱۴۸								
۱۴۹								
۱۵۰								
۱۵۱								
۱۵۲								
۱۵۳								
۱۵۴								
۱۵۵								
۱۵۶								
۱۵۷								
۱۵۸								
۱۵۹								
۱۶۰								
۱۶۱								
۱۶۲								
۱۶۳								
۱۶۴								
۱۶۵								
۱۶۶								
۱۶۷								
۱۶۸								
۱۶۹								
۱۷۰								
۱۷۱								
۱۷۲								
۱۷۳								
۱۷۴								
۱۷۵								
۱۷۶								
۱۷۷								
۱۷۸								
۱۷۹								
۱۸۰								
۱۸۱								
۱۸۲								
۱۸۳								
۱۸۴								
۱۸۵								
۱۸۶								
۱۸۷								
۱۸۸								
۱۸۹								
۱۹۰								
۱۹۱								
۱۹۲								
۱۹۳								
۱۹۴								
۱۹۵								
۱۹۶								
۱۹۷								
۱۹۸								
۱۹۹								
۲۰۰								
۲۰۱								
۲۰۲								
۲۰۳								
۲۰۴								
۲۰۵								
۲۰۶								
۲۰۷								
۲۰۸								
۲۰۹								
۲۱۰								
۲۱۱								
۲۱۲								
۲۱۳								
۲۱۴								
۲۱۵								
۲۱۶								
۲۱۷								
۲۱۸								
۲۱۹								
۲۲۰								
۲۲۱								
۲۲۲								
۲۲۳								
۲۲۴								
۲۲۵								

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
		رسول بخش امام بخش	ابڑو	"	"		۵
		محمد اشرف نور محمد	ڈل	"	"		۶
		عبدالستار عبد الرحیم	میرک	قلات	"	"	۷
		عبدالله	امام داد	لہری	"	"	۸
		عبدال قادر	یار محمد	ابڑو	کچھی	"	۹
		محمد حسن	عبدالقدوس	قلند رانی	قلات	"	۱۰
		الثروۃ	عبدالقيوم	لہری	کوٹھ	"	۱۱
		محمد الیوب	بیشراحمد	قلند رانی	قلات	"	۱۲
		عبدالکریم	علی زنگ	"	"	"	۱۳
		احمد جان	اختر محمد	شیخ	"	"	۱۴
		علام مصطفیٰ	علام محمد	قلند رانی	"	"	۱۵

## سنجی روشن

نام آسائی	نام	قوم	ولویت	تعلیم	فلقی سکونت	موجودہ قبر کی مقام	نائب تھیڈار
سنجی	خادم حسین پیر بخش	کھوسو	ایف ایسی	پیر آباد	"	"	۱
	مراد محمد علی محمد	مری	این اے	کوہلو	ڈیرہ بھجو	"	۲
	محمد منصور حاجی الشیخ	بلوچ	ایم اے	لور الائی	"	"	۳

۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کرامنچ	عبداللہ	ابڑو	میرک سبی	کامان	"	"	"
محمدزاده	ہنال خان	بھٹو	کچھی	پیر کوہ	"	"	"
احمدیارہ	شیر علی خان	مری	ایفے کوہلو	سبی	"	"	"
نور خان	-	کھتران	ڈل سبی	سون	"	"	"
امان اللہ	-	پٹھان	بی اے زیارت	ہرناؤ	"	"	"

محاسب

۱	نذری احمد	محمد من	آرہیں	ڈل	نصیر آباد	زیارت
۲	بیشراحمد	خدا بخش	"	باموث	میرک	سبی
۳	دین محمد	بنی بخش	"	بلوچ	"	زیارت
۴	سید نورہ	محمد گل	"	پٹھان	پشین	سبی

قانونگو

۱	عبد الرحمن	الثیار	بی اے	سبی	ہرناؤ
۲	عطا محمد	فلام حسین	بلوچ	میرک	ڈیرو غازی خان ڈیرو بجنا
۳	نظام الدین	دین محمد	شاہوی	ڈل	قلات سبی
۴	سرتاج محمد	مشھا خان	بلوچ	"	ڈیرو غازی خان کوہلو

پواری

۱	حادی بخش	کرم بخش	میرک	کچھی	ڈیرو بجنا
۲	محمد خان	کمال	"	ایفے اے	نصیر آباد
۳	خاوند بخش	محمد بخش	میرک	"	"

۱	سکندر	فیض محمد	بردی	»	۲
	محمود عالم	عالم خان	بلوچ	ایف اے	۳
	محمد اندر	بازه خان	چکھی	سبتی	۴
"	الٹواریا	خان محمد	گسی	میرک	۵
"	امان اللہ	علی محمد	سیلاچی	سبتی	۶
	محمد شاہ	احسن شاہ	سید	»	۷
"	رسم علی	سکندر	بلوچ	نصیر آباد	۸
"	علی محمد	محمد ہریال	جاہوٹ	»	۹
"	مانک خان	سید محمد	سیلاچی	سبتی	۱۰
"					۱۱

## مکران ڈویشن

نمبر شولہ	نام آسائی	نام ملازم	قوم	تعلیم	ضیہ سکونت	موجودہ تقری کامنا
نائب تھیلدار						
۱	حفیظ الرحمن	سردار عبدالرحمن	بلوچ	ایف اے	تریت	گواہد
۲	عبد الرحمن	تاج محمد	چکھی	»	پنجکور	پنجکور
۳	نصیر احمد	عوزت بخش	نوشیرافی	»	»	گواہد
۴	خلیل ابراهیم	ابراهیم عاجز	بلوچ	»	تریت	تریت
۵	لور محمد	مبارک	میرک	»	تریت	میرک
۶	منصور حمید	عبد الحمید	چکھی	بی اے	»	»

✓      "      a      2      2      r      1

مکاسب

الرتبة	الاسم	اللقب	الجنس	النوع	الرتبة	الرتبة
١	احمد علي	قاسم	ذل	ذل	ترتب	ترتب
٢	رحمت اللہ	محمد اسماعیل	ذل	ذل	ـ	ـ
٣	کوہنیش	مراد	ذل	ذل	ـ	ـ
٤	رسول خیش	دراء	ذل	ذل	ـ	ـ
٥	اکرم شاہ	النور شاہ	پنجگور	سید	ـ	ـ

قانونگو سندار

پیواری

١	الشحوانيا	صويبة خان	سانجي	ميسرك	تربت	ملايم	محمد ابراهيم	فقير محمد	لاسي	بليه	ميرك	تربت	ترتب
٢						ظريف احمد	دين محمد	جوچ	"	"	"	"	"
٣						المرجاش	محمد	"	"	"	"	"	"
٤						عبد الباقى	خان محمد	"	"	"	"	"	"
٥						عايد على	ياد محمد	"	"	"	"	"	"
٦						عبد الوسيا	محمد نواز	لاسي	"	"	"	"	"
٧						رحمت الله	محمد عثمان	"	"	"	"	"	"
٨						بركت على	"	بلوج	"	تربت	ميرك	تربت	ترتب
٩						غلام فريه	المرجاش	ابڑو	چمچي	"	"	"	"
١٠						بهرام خان	بہادر خان	لاشاري	"	"	"	"	"
١١						مير بادر خان	جمعه خان	ابڑو	"	"	"	"	"
١٢						الشحوانيا	صويبة خان	سانجي	ميسرك	"	"	"	"

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	تربت	پنجھی
۳۳	عبدالعزاق	عبدالرب	ابڑو					
۳۴	امان بخش	کوڑا خان	"	"				
۳۵	ام دین	عبدالکریم	دنگوارہ					
۳۶	میرن بخش	کوڑا	بلوچ					
۳۷	محمد سالم	محمد رمضان	ابر وال					
۳۸	حمدی الدین	حمدی فراز	قیصرانی					
۳۹	کلیم اللہ	بنی بخش	"	"				
۴۰	محمد اقبال	الدر کھیم	سودہ					
۴۱	امیر محمد	الدڈتہ	قیصرانی					
۴۲	محمد موسیٰ	الش بخش	بلوچ					
۴۳	محمد فیض	ولی خان	مگی					
۴۴	داد محمد	سازنگان	بنگلنی					
۴۵	سرفراز علی	محمد حبیر	رنہ					
۴۶	محمد خالد	رسیم بخش	قیصرانی					
۴۷	در محمد	محمد رمضان	لاشاری					
۴۸	عمر فتحار	غلام مرتفعی	مغلق					
۴۹	عبدالجید	گل عد	بلوچ	میرٹک	تربت			
۵۰	محمد سالم	سید محمد	"	"				
۵۱	طارق علی	علی محمد	"	"				
۵۲	عبداللہ	پیرزادہ	"	"				

## نصیر آباد ڈویشن

نمبر شمار نہ آسائی	نام ملازم	ولدیت	قوم	تعلیم	صلی سکوت موجو تفریک اتفاق
نائب تحصیلدار					
۱	"	"	محمد حضر	شامہنواز راجپوت	میرٹرک سبی ڈیرہ راوجہی
۲	"	"	لیاقت علی محمد حضان	جہان	بی اے پنجھی بحمد پٹ
۳	"	"	محمد اکبر رحیم خان	"	ایف اے نصیر آباد محفل نسی
			محاسب		ندارد
			قانونگو		ندارد
			پٹواری		ندارد

## ژوب ڈویشن

نمبر شمار نہ آسائی	نام ملازم	ولدیت	قوم	تعلیم	صلی سکوت موجو تفریک اتفاق
نائب تحصیلدار	ندارد				
۱	"	"	سلطان محمد سید محمد	-	میرٹرک ڈیرہ غازیخان صلح ژوب
۲	"	"	غلام فرید غلام حین	-	میرٹرک " " "
			محاسب		قانونگو
۱	"	"	محمد اقبال قادر بخش	بلوچ	میرٹرک کوٹھ ضلع نوراللہی
۲	"	"	امیر جان شیخ زبان	"	صلح ژوب
۳	"	"	غلام حین خدا بخش	"	ڈیرہ غازیخان " ڈیرہ غازیخان

## پٹواری

۱	"	عبدالمنان	عبدالقيوم	پٹھان	میرک	لورالائی	ضلع لورالائی
۲	"	شاه محمد	محمد زمان	"	پشن	"	"
۳	"	یار محمد	درانی خان	خپک	"	ضلع بھی	رُوب
۴	"	دوست محمد	سید محمد	پٹھان	"	ضلع رُوب	"
۵	"	غلام حسن	احمد خان	-	"	ڈیرہ عازیزان	"
۶	"	فیقر احمد	عاشق محمد	-	ڈل	"	لورالائی
		عبدالجبار	قادر بخش	-	"	"	رُوب

## حاجی طرفی خان متدخل

خاتم نبہت میں شریب کا نام درج نہیں کیا گیا۔

## وزیر مال

خاتم دالا معاف کیجئے چونکہ رُوب کے اے۔ میں صفحہ ۲ کے اور پہ درج ہے جو مجھ سے پڑھنے سے رہ گیا ہے (وزیر صرف نے پڑھ دیا)

## افسوس خان باچا -

خاتم دالا! کیا وزیر موصوف یہ تباہیں گے کہ میں پٹواری، قانز نگو اوناب تحصیلدار کی جو بھرقی کی تھی ہے کیا دہ بھرتی ایم پی اے کی مرضی سے ہوئی ہے یا کسی سے اس بارے میں پور پھرایا نہیں۔؟

## وزیرِ مال۔

بھروسہ کرنے کا کامِ مکثہ ساحبان کا ہوتا ہے ان انسانوں کے لئے امتیاز  
لئے جاتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ بعض پرہوشن کے زیریں بھی بھروسہ کرنے جاتے ہیں  
ویریں۔ (ان نعینات نہیں کرتے)۔

## فیصلہ راحم خان پاچا

کیا وزیرِ موصوف اس بارے میں بتائیں گے کہ ان میں زیادہ تر لوگ دوسرا قومود سے تعلق رکھتے ہیں جبکہ  
بہت کم لوگ پٹھان ہیں، کیا اس کے بعد پٹھانوں نے کاغذات داخل ہیں کہ ائے تھے، کیا وہ قبل ہیں ہیں اور امیت  
ہیں رکھتے ہیں۔ اس کی اور کیا وجہات ہیں۔

## وزیرِ مال۔ کیا آپ کہتے ہیں کہ اس میں پٹھان نہیں ہیں۔

## فیصلہ راحم خان پاچا۔

جنابِ دلال! اس میں تقریباً آٹھ پٹھان ہیں۔

## وزیرِ مال۔

میرے بھائی مجوہ امتحان میں پاس ہو گیا وہ ہی لگایا جائے گا۔ آج کل سیکھوڑی  
میں کم بلوچ ہیں اور زیادہ تر پٹھان ہیں۔ ہمارے پھڈوٹھیز نہیں میں کتنے پٹھان  
کشناز ہیں میں آپ کو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہی انہیں بلاتے ہیں وہی امتحان لیتے ہیں اور وہی سیکھ کرے  
ہیں۔ میاں پر بلوچ پٹھان کا کوئی سوال نہیں ہے۔

لیفیر احمد خان بایجا

خباں والا! میں نے سوال پٹواری قانونگار اور نائب محسیلدار کے بارے میں کیا ہے آپ جو اب کمشنر کے بارے میں دے رہے ہیں۔

وزیر مال۔

جناب والا! میں جواب تو یہ دے رہا ہوں جس کے بارے میں آپ نے  
سوال کیا ہے کہ پٹھانوں کو سلکیٹ نہیں کیا جا رہا ہے۔ اس بات کو تو میں آپ کو  
جواب دے رہا ہوں۔

- 166 -

ممبر موصوف کے کہنے کے مطابق کیا پوزیشن ہے۔؟

وزیرِ مال -

جناب والا میں یہی تباریا ہوں کہ کچھ لوگ پرہوشن سے آتے ہیں۔ اور لقا یا جگہ سیئیں خالی ہوتی ہیں اس کے لئے درخواستیں طلب کی جاتی ہیں ان سیٹوں کے لئے امتحان ہوتا ہے اور کشش صاحبان سلیکٹ کرتے ہیں۔ رہی دوسرا بات کہ خدا نہ کہے کہ چھالوں کو نہیں لیا جا رہا ہے تو میں اس بارے میں یہ عرض کروں گا کہ زیادہ تر کشش پھان ہیں اور ان آسائیوں کو سلیکٹ کرنے والے بھی دبی ہیں۔

حاجی ظرف خان مندوخیل -

جناب والا بہار سے ڈوٹیرن کے لئے بھرتی ہنپیں کی گئی ہے۔

## وزیر ممال -

جناب والا ! اس کے لئے بھی جلد ہی ہو جائے گا ۔

### میر نبی نش خان کھوسہ ۔

جناب والا ! جس طرح وزیر ممال نے جواب دیا ہے ۔ کیا اس بھرتی میں ایم پی اے حضرات کو بھی شامل کیا گیا ہے آنحضرت ہمارا بھی حلقة نیا بت ہے ہم بھی ہوا ہی شاہزادے ہیں ۔ اگر وزیر مال اور بیرد کہہ بیٹھ اپنی مرضی سے ملازمتی پر کریں تو پھر ہماری کیا فرورت رہ جاتی ہے ؟ ۔ ہم وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس پر بھی نظر ثانی فرمائیں ۔ ہم ان کی پارٹی ٹکے ہیں اس بات کا بھی وہ خیال رکھیں ۔ اس قسم کی چیز ملازم متوں میں کیوں ہو رہی ہیں ۔ جبکہ ہم اپنا پیسہ خرچ کر کے عوام کی خدمت کے لئے آئے ہیں یا اگر اس کے لئے ہم پیسہ لین تو پھر بات یہ ہم پھٹان بلوچ آپس میں بھائی بھائی ہیں ہم میں کوئی تعجب نہیں ہے ۔ صدیوں سے ایک ساتھ رہے آئے ہیں ۔ ہمارا ایک ملک ہے ہم میں کوئی فرق نہیں ہے ۔ اگر فرق ہوتا ہے تو وہ فرق منسلک کہتا ہے ۔ میں یہ کہوں گا کہ اگر ہم میں یہ فرق ہو گا تو پھر ہم میں دوری ہو جائے گی ۔ ہیں یہ فرق نہیں کہ ناچا ہیئے ۔ ہم دور کیوں ہوں ؟ ۔ آپ دیکھئے ہمارے ملک کے حالت کیا ہے ۔ ہم سب پاکستانی ہیں ہم میں بھارتی ہونی چاہیے ہیں پاکستان کے ساتھ رہا ہے ۔ ہمیں پاکستان سے محبت ہے ۔ ہم ایسی دلیل کوئی بات نہیں چاہتے ہیں ۔ اگر ہم یہ باتیں اپنے وزیر اعلیٰ صاحب سے نہیں کہیں گے تو پھر کس سے کہیں گے آپ ہماری بات نہیں سنیں گے لئے پھر کون سنے گا ؟

## وزیر اعلیٰ۔

جناب والا! میرے معزز رکن نے جن بالتوں کی طرف میری توجہ دلائی ہے میں انہیں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ چند آسمانیاں مقرر کی گئی ہیں اور انہیں میں یہ بھی بتانا چاہتا ہوں کہ ان آسمانیوں پر جتنے بھی امیدواروں کو سلیکٹ کیا گیا ہے ایسے پی اسے حضرت کی سفارش پر انہیں رکھا گیا ہے: اگر اس میں انہیں کسی شرم کا شہر تو میں انہیں ثبوت فراہم کرنے کو تیار ہوں۔

## لفیض الرحمن باجا۔

جناب والا! وزیر اعلیٰ صاحب اس کا ثبوت دے دیں کہ کسی دمپی اسے کے سفارش پر پڑاری و تائب حفیلدار وغیرہ رکھے گے رہیں۔

## وزیر اعلیٰ۔

جناب والا! میں سمجھتا ہوں کہ اس بات سے کسی کو انکار نہیں ہے۔

## لفیض الرحمن باجا۔

جناب والا اگر کسی دمپی اسے کی سفارش پر کوئی آدمی نہیں لگایا گیا تو پھر؟

## مشڑا پیکر۔

میں نے بھی سفارش کی تھی مگر میری سفارش پر بھی نہیں لگایا گیا۔

## وزیر اعلیٰ -

جناب دالا! یہ ضروری نہیں ہے۔ لیکن عام طور پر یہ ہوتا ہے اور جیسے آج کل ملکیت کا رچل رہا ہے۔ اس طرح جو بھی تقدیمی ہوتی ہے وہ ایکم پنی اسے حضرات کی سفارش کو مدد تظرف کر کر کی جاتی ہے اور ان کا احترام کیا جاتا ہے۔

## حاجی ظریف خان مندوہیل -

جناب اس پیکہ یہ ضروری ہو یا نہ ہو میں عام صاحب کی خدمت میں یہ درخواست کروں گا کہ ہمیں بھی مکتووہ اس اچانس دیا جائے۔ اس طرح لو ۱۹۹۰ میں گھر سے بملک کے قابل نہیں ہونگے۔

## مسٹر اسپیکر -

میں آپ کا ضمنی سوال تو نہیں ہے آپ اس سوال سے متعلق ضمنی سوال کریں۔

## وزیر اعلیٰ -

بانکل ائمیں سونوئے کی بات چھوڑ دیں ہم آپ کو سن دو ہزار تک پہنچانے کے لئے تیار ہیں۔ یعنی جس قدر چاہتے کہیں چاہیں ہم آپکو دینگے۔

## مسٹر اسپیکر -

لیکن چانس کس کو نہیں دیا جاتا۔

## مسٹر عبدالغفور بلوچ -

(اضمنی سوال) جناب اسپیکر! فریض صاحب نے کہا کہ آسامیاں مکثہ صاحب نے پر کی ہیں حالانکہ ایک تاسو لہ گھر یہ تک آسامیوں پر منسٹر صاحبان اپاٹھمٹ کرتے ہیں یہ کس حد تک صحیح ہے کہ مکثہ نہ کو اختیار دیا گیا تھا کہ وہ ایک تاسو لہ گھر تک آسامیاں پر کریں۔ ۴۔

## وزیر مال -

جناب اسپیکر! آسمیں گزارش یہ ہے کہ جیسے جام صاحب نے فرمایا کہ آپ بھی ریکینڈر کر کے جب بمحی کوئی دخواست صحیح دیتے ہیں میں اسے ریکینڈر کر کے مکثہ کو بصحیح دیتا ہوں لیکن اپاٹھمٹ اتحاری مکثہ ہی ہے۔

## مسٹر اسپیکر -

میرے خیال میں اب اگلا سوال پوچھا جائے۔ یہ میر فتح علی غرانی صاحب ہے

## نمبر ۵۰ - میر فتح علی غرانی -

کیا وزیر مال انداہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ کیا اندر ورن پٹ فیڈر زینوں کا ایک دوسرے کے نام انتقال ہو سکتا ہے۔ نیز یہ بھی بتایا جائے۔ کہ آج تک ایک کادوسرے کے نام پر انتقال ہوا ہے۔ یا نہیں مکمل تفصیل دی جائے۔

## وزیر مال۔

اندرون پٹ فیڈر کلہم ارافنی مارشل لار ریگولیشن، ॥ کے تحت سرکاری قراردادی ہے۔ اسی ریگولیشن کے پیرا ۸۔ کے تحت عرصہ پندرہ سال تک کوئی انتقال ایکدوسرے کے نامہ میں ہو سکے۔

۱۱۱۶۱

اندرون پٹ فیڈر بیشتر ارافنی مارشل لار ریگولیشن، ॥ کے پیرا ب۔ ۱۔ ۲۔ کے تحت بزرگان کو گرانٹ کی گئی ہے۔ اور اب تک کسی گرانٹ کی جانب سے کسی دوسرے کے نامہ پیغ کی صورت کوئی انتقال درج نہیں ہوا ہے۔

## میرفتح علی عمرانی۔

(صمنی سوال) جناب اسپیکر! وزیر مال صاحب نے مجھے دیا ہے  
صحیح نہیں اسلئے کہ مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ میرا اپنا غلط انتقال کا کیس چوری یوسف  
صاحب ایم بی آر کے پاس چل رہا ہے لیکن فرما دصاحب ان کو سیکر طریقہ جسیا جواب دے کر  
ان کے ہاتھ میں پکڑا دیتے ہیں وہ بیان پیش کر دیتے ہیں یہ سخت افسوس کی بات  
ہے جیسے میں نے کہا میری زمین کا غلط اندرانج ہوا ہے۔ میں اپنے کی حادثہ  
دیتا ہوں چوری یوسف ایم بی آر کے سامنے میرا کسی وہاں چل رہا ہے۔

## مسٹر اسپیکر۔

یعنی آپ کو صحیح جواب نہیں دیا گیا۔ یعنی زمین کے اندرانج کے بارے میں  
تمہم وزیر صاحب کے جواب صحیح ہونے چاہئے۔

## وزیرِ مال -

خیاب وala ! میں عرض کروں کہ وہ ایک عدالت ہے اور میں عدالت میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ وہی فیصلہ دے سکتے ہیں وہ کمپیئنٹ اتحاری ٹیکی ہیں ۔

## میر فتح علی عمرانی -

عدالت کی بات ہے لیکن جواب غلط کیوں دیتے ہیں یاں ۔

## مسٹر اسپیکر -

کمپیئنٹ اتحاری ٹیکیں تو ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ جواب غلط ہے ؟ ۔

## وزیرِ مال -

جواب اسپیکر ! اگر کسی نے قانون شکنی کی ہے تو اسکا کیس پل رہا ہے

## مسٹر اسپیکر -

اگر اس پل ہے تو متعلقہ روپ نیز سٹان کے خلاف جتنے یہ کام کیا ہے آپنے کو کا کارروائی کیا ہے ؟ ۔

## میر فتح علی عمرانی -

مارچل لاءِ گولیشن نمبر شرہی خلاف وزری یہ قانون تو ہیس ہے کم از کم

آپ آسمانی میں جواب تو غلط نہ دیں عدالت ہو یا جو کچھ ہو لیکن آپ نے تو جواب دیا ہے کہ کوئی عادی انتقال نہیں ہوا۔ میں کہتا ہوں کہ ہزاروں غلط انتقال ہوئے ہیں جناب واللہ میں اپنی مثال دیتا ہوں ۔

### فریضیہ مال ۔

جناب واللہ میں عرف کروں کہ سرکاری طور پر کوئی انتقال نہیں ہوئے ہے لیکن

### میر فتح عمرانی ۔

چاہے پرایویٹ ہوں یا سرکاری آپ صحیح جواب دیں ابھی آپ نے غلط جواب دیا ہے ۔

### فریضیہ مال ۔

میں دوبارہ کہہ ذنگا کہ ہمارے ریکارڈ میں سرکاری طور پر کوئی انتقال نہیں ہوا۔ ہاں اگر کہتے پرایویٹ طور ایک دوسرے کے ساتھ رجسٹرڈ اسٹامپ یا کس پرایویٹ سودے کے تحت اسٹامپ پیپر پر انتقال کیا ہے تو اس میں ہمارا کیا قصور ہے ۔ تاہم اگر کہیں ایسی کوئی بات ہوئی۔ یہ تو ہم بالکل اسکی تحقیقات کرولے کو تیار بیں ۔

### میر فتح علی عمرانی ۔

آپ غلط جواب تو نہ دیں ۔

## ہمسٹر اسپیکر -

آپ کیا کہنا چاہتے ہیں ۔

## میر قفتح علی عمرانی -

خباب والا ! مارشل لاری گولشین کی خلاف وزیری کی تحریک ہے زمین کے نہروں غلط اندر اسحاق ہوئے ہیں جیسے میں نے کہا پٹ فنڈر میں غلط اتفاق ہوئے ۔ میں خود ایکمیہ آسکے پاس کیس گی پیشی دے رہا ہوں ۔ جبکہ وزیر موصوف نے جواب دیا ہے کہ کوئی اتفاق نہیں ہوا ۔

## وزیر مال -

اس لئے تو آپ کیس طریقے ہیں کہ ابھی تک کوئی اتفاق نہیں ہوا ۔

## میر قفتح علی عمرانی -

ہوا ہے کیسے نہیں ہوا ؟ آپ اسمبلی میں غلط جواب کیوں دے رہے ہیں ۔

## وزیر مال -

میری گزارش یہ ہے کہ قانون میں اجازت نہیں ہے اگر ایسا ہوا ہے تو اسکا کیس چل رہا ہے عدالت میں ۔

### مسٹر اسپیکر -

ٹھیک ہے کیس عدالت کے زیرِ غدر ہے اور عدالت کے زیرِ غدر کیس کو یاں نہیں لہیا جاسکتا۔

### میر فتح علی عمرانی -

خناپ والا! عدالت کا مسئلہ ہے تو وزیر موصوف کو یاں غلط جواب نہیں دینا چاہئے۔

### مسٹر اسپیکر -

اپکا مطلب یہ ہے کہ عدالت نے ابھی تک یہ فیصلہ نہیں دیا ایا زمین کا انتقال غلط ہوا ہے یا صحیح ہوا ہے؟

### وزیر اعلیٰ -

خناپ اسپیکر! میں گزارش گرفتگا کہ جب بھی کوئی معاملہ عدالت میں زیرِ غدر ہو یا کسی سوال کا تعلق اس سے ہو تو قانون موجہ رہے کہ یہ سوال یا کارروائی یا ہیاں زیر غور نہیں آ سکتی۔ اور میں سمجھتا ہوں کہ اسمبلی سکریٹریٹ کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینا چاہئے۔

### مسٹر اسپیکر -

لیکن چونکہ اسمبلی کو تو یہ تھیں کہا گیا کہ کیس عدالت کے زیرِ غدر ہے یاں تو ماشیل لار

ریگولشن کے بارے میں سوال ہے ۔

### وزیر اعلیٰ ۔

خوب وala ! چونکہ منہی سوال تھا اس لئے اسکا جواب دنیا سزدھی تھا ۔

### مسٹر اسپیکر ۔

بالکل ممبر کو ~~تمنی~~ سوال پوچھنے کا بھی حق حاصل ہے اب اگلا سوال دریافت کیا جائے ۔

### بنڈ ۳۵۹ مسٹر احمد داس بھٹی ۔

کیا وزیر مال از راہ کرم مطلع فرمائی گے کہ ۔

(الف) بلوچستان میں نائب تحصیلداروں کی بھرتی کا طریقہ کاریکا ہے اور نائب تحصیلدار بھرتی کرنے کا مجاز نہ کون ہوتا ہے ۔

(ب) سال ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۶ء تک کل کتنے نائب تحصیلداروں کی بھرتی عمل میں لائی گئی ہے تجزیہ بھی بتایا جائے کہ جو نائب تحصیلدار بھرتی کئے گئے ہیں ان میں سے کتنے نائب تحصیلداروں کو عمر اور تعییر میں رعایت دی گئی ہے اس روایت کی وجہ بھی تلاش جائے مفعل دار / ڈوئین وائز تفصیل سے آگاہ رکھیں ۔

### وزیر مال ۔

(الف) نائب تحصیلداروں کی بھرتی کا طریقہ کام بھٹا بن بلوچستان نائب تحصیلداری سروس روپنر ۱۹۸۰ء و مدد جو ذیل ہے ۔

۱. خالی آس ایوں کو پڑ کر نے کے بغیر بذریعہ اخبارات درخواستیں ملک کی جاتی ہیں۔
۲. مقابلہ کا امتحان منعقد یا جاتا ہے اور کامیاب امیدواروں کا انٹرویو اپنے تشكیل شدہ بورڈ لیتا ہے جو کامیاب ہونے والے امیدواروں کی بھرتی بطور نائب تحقیلدار متعلقہ ڈویژن مکثہ کرتا ہے جو، بی تحقیلہ۔ اس سروکس سولنہ کے مطابق مجاز آفیسر ہے البتہ خاص حالات میں تو اعد کے تحت اپنے پاک (AOC-H-4) تقریبھاک جاسکتی ہے۔

(ب) سال ۱۹۸۵ء سے ۱۹۸۶ء تک اہنگ تحقیلدار بھرتی کے لئے چونکہ نائب تحقیلدار کی تقریب ملکی سطح پر نہیں سوتی اس کی تفصیل ڈویژن وار درج ذیل ہے۔

<u>غیر مختار</u>	<u>نام ڈویژن</u>	<u>تعداد بھرتی شدہ نائب تحقیلدار</u>
۱	کوئٹہ	
۲	سبھا	
۳	قلات	
۴	مکران	
۵	کل میزانات ۱۵	۱۱ ۱۸ ۱۹ ۲۰

سبھا ڈویژن میں کچھ عرصہ پہلے ایک نائب تحقیلدار بھرتی کیا گیا تھا جس کو بعد اور تعین میں رعایت دی گھوا رکھی گئی اس کی تقریبی بعد میں فتحم کمردی کی گئی اسی طرح کوئٹہ ڈویژن میں بھی ایک نائب تحقیلہ۔ لوصرف غیر کی رعایت دی گئی اس کے لئے صوبائی حکومت سے خصوصی اجازت حاصل کی گئی تھی۔

### مطرار جن داس بھٹی

(مشتمی سوال) جناب اپنے بھرپور! وزیر موصوف نے فرمایا کہ سبھی ڈویژن میں کچھ عرصہ پہلے ایک نائب تحقیلدار کو بھرتی کیا گیا تھا لیکن اسکی تقریبی بعد میں فتحم کمردی کی طرف کوئٹہ ڈویژن میں بھی ایک نائب تحقیلدار کو رعایت ریکھی گیا میں پوچھ سکتا ہوں کہ جب تھنز

ہذا پیشہ میں تھی رعایت دینے کی پیشہ کسے پاس ہے ؟ -

### وزیر مال -

میر موسيٰف کو علوم ہونا چاہیے کہ رعایت کمشنر نہیں دے سکتا بلکہ اسکی مجاز صوبائی حکومت ہے اگر کسی امیدوار کی عمر کم یادہ ہو یا تعلیم میں کمی ہو سیاسی و جماعتی کیلئے علاقے ہیں جہاں رعایت دہی جاتی ہے لہذا حکومت کا اختیار ہے کہ وہ رعایت دے۔ لیکن جیسا کہ جواب میں آہا گیا کہ ایک کیس میں رعایت دیجئی تاہم صوبائی حکومت نے اسکو بھی ختم کر دی اسلئے کہ الیسا کوئی فناپ نہیں ہے لہذا حکومت کو یہ نہیں کرنا چاہیے۔

### مسٹر اجن و اس لگبڑی -

وزیر ہو سو ف کا کہنا بالکل بجا ہے۔ لیکن میں انکی خدمت میں اس ہاؤس کی وفات سے گزارش کر ذکر میں سطح باری دیگر وزارتی کو رہی ہیں لیعنہ ایک تاسوہ گردید کی سیئی منفشوں کا سفارش پر ہمیزی جاتی ہیں وہ آرڈر بھی کرتے ہیں اور ان کے مکمل انکے احکامات کو فالو بھی کرتے ہیں لیکن ہمارے روپیہ مسٹر کسی تائبِ محضیدار کے لئے کوئی عکس ریکینڈ کرتے ہیں اور اسی طرح وہ بے شمار کیس کی سفارش بھی ہوتی رہتی ہے۔ لہذا امیری تجویز ہے کہ اول تو ڈسٹرکٹ وائز کو ڈسٹرکٹ سسٹم رکھا جائے دوسرا گزارش یہ ہے کہ جس درخواست پر وزیر صاحب اپنے قلم مبارک یادست مبارک سے ریکینڈ لیشن کریں یا کسی ایم پی اے کی پرائیویٹ ہو تو مقلعہ کمشنر صاحب انکی سفارش یا احکامات کو فالو بھیں ورنہ بصورت دیگر اگر کمشنر زان کو فالو نہیں کرتے تو میں بھٹاہوں

کہ یہ چار سے

مکتبہ / پاکستان

ارجن داس بھائی - آپکے الفاظ عین پارلیمانی تھے لہذا میں انکو کارڈ بھائی سے خدف کرتا ہوں -

مسٹر ارجن داس بگٹی -

جناب اسپیکر! میں معدود تھا ہوں۔ دراصل میں خدا ہوئے ہیں، آگئا تھا  
لیکن وہ میں اپنے وزیر صاحب کا ایک وقار و ہیئت چاہتا ہوں میں پڑتا ہوں  
کہ یہاں سے منسلک روز کووا پنے اندر جان پیدا کرنا چاہیے۔ محشروں کو چاہیے  
کہ وہ اتنکے احکامات کو فالو کریں۔

وزیر مال -

جناب والا! جگہ ارش ہے کہ معزز کن کیوں ایک اچھی تحریز ہے وہ اسے باقاعدہ لکھ کر، ہمیں بھیجیں ہم کھلے دل سے اس پر غور کرئے اور کا بیتہ کے سامنے پیش کرئے گے  
جناب والا! ہم اس کو ملکم کرے یعنی۔

میرا پور

جاتی صاحب عرض یہ پڑے کہ آپ نے پہلے سوال کے جواب میں کہا ہے کہ کوئی طہ دشمن

یہ حکم جباں اسپیکر خدف کیا گی - ×

کے سات نائبِ حقيقتدار بھرتی کئے گئے ہیں جبکہ ارجمن داس صاحب کے اس سوال کے جواب میں آپ نے گیارہ لکھ ہیں، اسی طرح بھائیں آپ نے وہاں آٹھ لکھ ہیں جبکہ بیان پر اظفارہ لکھ ہیں آگے دیکھئے۔ تلاوت کے وہاں پر رسولہ ہیں جبکہ بیان تیرہ ہیں اسکی کیا وجہ ہے؟ -

### وزیرِ مال -

جناب والا! یہ پر ٹنگ کی کوئی ملٹی ہو سکتی ہے۔

### مسٹر اسپیکر -

تو کون سا جواب صحیح ہو گا؟

### وزیرِ مال -

دولوں سیچھ ہیں۔

### مسٹر اسپیکر -

دولوں کیسے صحیح ہو سکتے ہیں؟

### وزیرِ مال -

جناب والا! اسکو درست کر لیں گے۔

### مسٹر ارجمن داس بھٹی -

میں فریلائوسف صاحب کا نہایت ادب و احترام کرتا ہوں میری ان کے لائقوں

ہے کہ جن کو یہ سمجھ دکھیں ان کو پھر تقریبی کے احکامات ملنے چاہیں اور سارے بلوچستان میں ضلع وار کوٹہ رکھا جائے اب تک ضلع بھی میں اٹھا، تاب تحصیلدار رکھے گئے ہیں۔ میں ان کی تقریبیوں پر اعتراض تو نہیں کرتا کیونکہ مجھے قدر یہ صاحب کا نہایت احترام ہے تاہم اس پر وہ نظر ثانی ضرور کریں اور تمام اصلاح کو برا بہ کی خانندگی دیں۔ ساتھ ہی ان کا برابر کوٹہ رکھیں۔

### مسٹر اسپیکر۔

تمام اصلاح میں تو یہی تقریبی کرتے ہیں مکثت صاحب کو کیا اختیار ہے وہ کہاں تقریبی کرتے ہیں۔

### مسٹر این داس بھٹ۔

جناب والا! ہم تو اپنے وزراء کا ایک وقار دیکھنا چاہتے ہیں اور عوام بھی اسکو دیکھیں دوڑے وزراء کالتوان کے مجھے خیال کرتے ہیں لیکن ہمارے وزیر مال صاحب کا حکم مکثت بھی نہیں مانتا ہے۔

### مسٹر اسپیکر۔

یہ نے خدا ایک آدمی کی سفارش کرائی تھی اسکو ابھی تک تقریبی کے احکامات نہیں ملتے ہیں۔

### مسٹر این داس بھٹ۔

میں خود بھی یہی کہہ رہا ہوں کہ وزراء صاحبان کا ایک وقار ہونا چاہیے جن کو یہ

ریکنڈ کھریں ان کو تقریب کے احکامات ملنے چاہئیں ۔

### وزیر مال ۔

جناب والا ۔ ایک لسٹ پہلے ارسال کی گئی تھی یاہی جو میں نے پڑھی ہے اب ایک نئی لسٹ ہے اس میں کچھ لقاد دی ہے پہلے والے چار ماہ پڑائی لسٹ ہے اس میں کئی نام نہیں تاہم جو موجودہ لسٹ ہے اس میں تمام نام میں ۔

مسٹر اسپیکر یہ کیا اب کوئی نئی تقریبیں ان کی لسٹ ہے لیں ہے ؟

وزیر مال ۔ جناب والا یہ نئی لسٹ ہے چار ماہ پہلے بھجا ایک لسٹ صحیح گئی تھی رج پہلے اجلاس کے لئے تھی

### مسٹر اسپیکر ۔

جو کوئی وزیر صاحب غلط سوالوں کے جواب دے گا تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی ۔

### وزیر مال ۔

جناب والا آپ کے سامنے دولٹیں ہیں ۔ جن کے متعلق میں نے تباہی ہے ایک چار ماہ پہلے کیا ہے جو پہلے اجلاس کے لئے روانہ کی گئی اور اب تقریبیوں میں کچھ اضافہ ہوا ہے اور یہ لسٹ موجودہ اجلاس کے لئے ہے جو آپ کو دے دی گئی ہے اور صحیح ہے ۔

### مسٹر اسپیکر ۔

جن لوگوں کو آپ نے پہلے اپائنٹ کیا تھا ان کے نام بھی دنیا چاہیے تھا کہ

ہم نے ان لوگوں کو پہلے اپاٹیٹ کیا تھا اور کچھ کو اب کیا ہے اگر کوئی حکمہ  
اس بھائی سے کوئی چیز چھپانا چاہتا ہے تو میں اسکے خلاف ایکشن لون گا۔

### وزیر ممال۔

اب کوئی عنیا اپوٹیٹ نہیں ہوا ہے۔ یہ لست مکمل ہے۔

### عصمت اللہ موسیٰ خیل۔

جناب والا اس لست میں شروب اور لورالائی ڈرڈوئین کا نام نہیں ہے۔  
وہاں پر کس کو لہریتی کیا گیا ہے۔

### وزیر اعلیٰ۔

ان علاقوں کے امیردار وال کے نام کو کہا ڈرڈوئین میں ہی۔

### حاجی شیخ طرفی خات مندو خل۔

جناب اس پیکر کیا یہ تجویہ صحیح ہے کہ جام حاجب ایک لمبی نایاں جس میں  
ہر ڈرڈوئین کا ایک ہمیرہ اور تقریب کے وقت موجود ہوتا کہ تمام لکھنکوے  
نہ قسم ہو جائیں۔

### وزیر اعلیٰ۔

جناب والا میں یہ عرف کہہ دیگا کہ یہاں جو سمنی سوال ہوتے ہیں ان پر کئی باہر

کے لوگوں کی نظریں لگی ہوئی ہیں اور بعض اوقات اسکو غلط رنگ دیا جاتا ہے۔ یہ تو گھر کی باتیں ہی گھر کی باتیں باہر نہیں ہونا چاہئیں لوگوں کو باتیں کرتے موقت نہ دیجیئے لوگ یہ کہیں گے کہ یہ حکومت صرف بندراں نے پر لگی ہوئی ہے گھر کی باتیں گھر میں ہونی چاہئیں اور گھر میں ان کا فیصلہ کرتا چاہئے۔

### پرانی بھائی جان بلوچ

خیاب والا! جب حصیلداروں کا اہنائب حصیلداروں کا انڑدیو ہوتا ہے اس کے لئے امیدوار دور دراز کے علاقوں سے آتے ہیں اس میں تو ہم نے دو چیزیں دیکھی ہیں، جس کی سفارش نہ یاد ہو یا جزو یادہ پسہ دے کے اسکو اپائیٹ کیا جاتا ہے، دو چیزیں جس کے پاس نہیں ہیں، لہو دھکا دے کر نکال دیا جاتا ہے جن غریب کے پاس یہ دو چیزیں نہ ہوں ان کو تعمیلات نہیں کیا جاتا ہے۔، امیدوار چار پانچ سو میل دور سے لھیا آتے ہیں، مگر یہ دو چیزیں نہ ہوتے کی وجہ سے رہ جاتے ہیں۔ میں وزیر اعلیٰ صاحب سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ اس صورت حال کو ٹھیک کریں اور ان شوالوں میں ہم نے اس چیز کو کافی بہتر لھی کیا ہے میں ان سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ حق دار اور غریب لوگوں کا بھا خیال رکھیں۔ کیونکہ یہ غریب صورت ہے اگر کوئی غریب آدمی پسلے نہیں پر آتا ہے تو اسے حق دیا جائے۔ مگر دیکھایہ گیا ہے کہ غریب آدمی پسیے اور سفارش نہ بونے کی وجہ سے اکثر مارکھا جاتے ہیں۔

### وزیر اعلیٰ

جنے معزز ممبر صاحب کی تجویز سے مکملاتفاق ہے اور یہاں ایوان میں تمام معزز

ممبر صاحبان بیٹھے ہوئے ہیں وہ اس سلسلے میں تعاون کریں سفارش باہر سے تو نہیں آتی ہے سفارش نہیں سے چلتی ہے۔ اگر ممبران اسیبلی یا فیصلہ کریں کہ صحیح لوگوں کی تقریبی ہو تو یہ اس کو خوش آمدید کہو گا۔ یہ مختصر ممبران اسیبلی ایک طریقہ کار و ضغط کر لیں میں اسکو منظور کرو گا اس پر عمل درآمد کرو گا۔ مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

### مسئلہ اپنیکر۔

اگلا سوال میر عبید الکریم نو شیر وانی صاحب کا ہے

### ب۔ ۶۳۴، میر عبید الکریم نو شیر وانی ہ (میر ذو الفقار علی مگسی نے دریافت کیا)

کیا ذریہ اطلاعات و نشریات اور اہم مطلع فرمائی گئی رہ۔

(الف) اس وقت پریس کلب کے عہدیداران اور اراکین کا تقدار کتنا ہے نیز ان عہدیداران اور اراکین کی پریس کلب میں تاریخی مشمولیت بھی بتانی چاہئے۔

(ب) کیا یہ درست یہ کہ اس وقت صحافیوں کی ایک بھاری اکثریت پریس کلب کی ممبر نہیں ہے۔

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو ان صحافیوں کو اب تک ممبر پڑ دیئے کے کیا وجہات ہیں

### وزیر مال اطلاعات و نشریات

اگر پریس کلب کے جنرل سیکریٹری میر پرہیز حسین رضوی کی طرف سے فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق اس وقت پریس کلب کے باقاعدہ عہدیداروں اور اراکین کی کل تعداد ۱۹ ہے اور ان کی تاریخی مشمولیت گذشتہ ایک سال سے پریس کلب کے قیام تک ہے تاکہ عہدیدار نے تحریری طور پر اراکین اور عہدیداروں کی پریس کلب میں مشمولیت کی تاریخی بتانے سے اجتناب کیا ہے۔

ب) پریس کلب کے جنرل سیکرٹری کے مطابق یہ درست نہیں، تاہم مکمل تعلقات عاملہ کے پاس تسلیم شدہ ACCREDITED صحافیوں کی کل لفقار ۱۸ ہے جبکہ جنرل سیکرٹری پریس کلب کے مطابق اس وقت عہدیداروں اور ارکین کی کل لفقار ۱۹ ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ صحافیوں کی اکثریت پریس کلب کی رکھنے نہیں۔

ج) پریس کلب کے جنرل سیکرٹری کے مطابق جبڑشنس ایکٹ اور کلب کے آئین کے مطابق باقاعدہ ارکین کی لفقار کم اور زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ پریس کلب میں ارکین کی لفقار میں کمی کے بارے میں کوئی واضح جواب نہیں دیا جاسکتا، تاہم اطلاعات کے مطابق اس وقت نہیں رکنیت کے خواہ شندہ،

صحافیوں نے فارم پریس کلب کے جنرل سیکرٹری کے پاس جمع کرایے ہیں جبکہ ۱۳ صحافیوں نے اپنے ذمہ واجب الادا چندے کی رقم بینک میں جمع کرای ہے چندہ جمع نہ کرنے کے سبب ان کی رکنیت منسوخ کردی جو کہ دستور العمل پریس کلب ۱۹۷۷ء کے باقاعدہ ۶ شق ۲ کے مطابق چندہ نہ دینے والے صحافیوں کی رکنیت متعلق کی جاتی ہے نہ منسوخ۔

باقاعدہ ۶ شق ۲ کے مطابق اگر کوئی ۱۴ ممبر ۱۴، دون سو اپنے واجبات ادا نہ کر سکے تو ان کی رکنیت خود بخود متعلق ہو جائے گی۔

### محضہ اپنے

اگلا سوال یہ میر عبدالکریم نو شیر وانی صاحب کا ہے

**پنلا۔ ۶۳۷۔ ر میر عبدالکریم نو شیر وانی ۱۔** (میرزا الفقار علی مکھنے دریافت کیا)  
کیا اذیرا اطلاعات و نشریات ادارہ کرم مطلع فرمائی گئے کہ پریس کلب کو کہ کی زمین کب نیشنل اور ہوئی ہے اور اس زمین کا فرد / انتقال کس کے نام پر ہے۔

### وزیر اطلاعات و نشریات۔

کوئی بڑی میونسپل کار پوریشن تے ایک قلعوار اٹھا جس کا کل رقبہ ۷۸۸۹ مربع فٹ ہے پریس کلب کو ۳۰

سال کیلئے و مورخہ یکم جولائی ۱۹۸۳ء کو اجارہ پردازی۔ اس بارے میں ایک معاہدہ بھارتی پاپیا یہ بھگٹھا ٹاؤن ہال کے احاطہ میں واقع ہے اور اسے صرف پریس کلب کے طور پر یہ استعمال کیا جا سکتے ہے۔

### مسٹر اسپیکر کے

اگاسوال مسٹر اقبال گھوسم صاحب کا ہے ۔

### نمبر۔ ۶۲۸۔ مسٹر اقبال احمد خان گھوسم۔

کیا وزیر مال از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے گذشتہ اجلاس کے دوران یوان کے اندر نصیر آباد ڈویژن کو آفت زدہ قرار دے کر فصل ربیع ۸۸ - ۱۹۸۴ء کے لئے عشر و آبیانہ کی عام معافی کا اعلان کیا تھا۔ لیکن علاقہ میں زمینداران سے عشر اور آبیانہ کی وصولی جاری ہے۔

دبے اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے۔ تو محمد مال نے اس ضمن میں بروقت معافی کا نو میفیکشن کیوں جاری نہیں کیا۔ تفصیلات سے آگاہ کریں۔

### وزیر مال

(الف) چنان تک جناب وزیر اعلیٰ بلوچستان سے گذشتہ اجلاس کے دوران یوان کے اندر نصیر آباد ڈویژن کو آفت زدہ قرار دینے کا تعلق ہے اس کا علم بھیج مال کو اس وقت ہوا جب فلمہ خوارکنے ایک نقل بندہ کارروائی اجلاس زیر صدارت جناب وزیر اعلیٰ منعقدہ مورخ ۱۵۔ جون ۱۹۸۶ء کے ارسال کی جس میں صرف گندم کی سرکاری خریداری کے سلسلے میں

محکمہ پا سکو اور محکمہ خواک کے مابین پیش آئیوالی مستخلافت کو مدنظر رکھتے ہوئے۔ فیصلہ برا تھا، کہ اگر کوئی امر لیندہ یونیورسٹی ۱۹۴۷ء اور تدقیقی آفات ایجٹ کے مالک نہ ہو تو تدبیض نصیر باد بشمول تحصیل جمل مگسی ضلع پچھی کو آفت زدہ علاقہ قرار دے کر محکمہ مال بذریعہ نو ٹیکنیشن مندرجہ بالا علاقوں میں عشر اور آبیانے کی وصولی کی معافی تا فصل خریف ۱۹۸۴ء شتمہ جاری کر دے۔ لہذا حسب منشاء کارروائی اجلاس منعقدہ، ۱۰ جون ۱۹۸۴ء مندرجہ بالا امور کا فالذی جائزہ لیا گیا۔ اور ڈوپٹر نل سطح کے آفیسران مال گے حسب مقابلہ رپورٹ طلب کی گئیں۔ نیز ڈوپٹر نل افسران مال نے بھی اس امر کی تصدیق کی کہ مذکورہ علاقوں میں کسی قسم کی اراضی یا سماوی آفات نازل نہیں ہوئی ہے۔ نیز انہوں نے محکمہ خواک و محکمہ پا سکو کے مابین پیش آئیوالی مشکلات کی واضح نشاندہی کی تھی۔ لہذا مندرجہ بالا حقائیت کی روشنی میں حکومت بلوچستان نے فیصلہ کیا کہ ان علاقوں کو آفت زدہ علاقہ قرار دینے کے سلسلے میں کسی نو ٹیکنیشن کے اجراء کی ضرورت نہیں۔ تاہم جیسے کہ دعہ کیا گیا تھا، ان علاقوں کے زمینداروں سے کوئی عشر وصول نہیں کیا جائے گا۔ نیز آبیانے کی وصولی کا جہاں تک تعلق ہے۔ یہ فی الحال حسب سابق وصول ہو گی۔ جبکہ وصولی تعاوی عرصہ ایک سال کے لئے ملتوی کر دی گئی ہے۔  
(ب) جیسا کہ جزو (الف) میں ذکر کیا گیا ہے۔

### اقبال احمد کھووسہ۔

پناہ والا! جواب میں لکھا گیا ہے کہ عشر بھی وصول نہیں کیا جائے ہے۔ جناب آبیانہ اور عشر دلوں وصول کئے جا رہے ہیں۔

### قریب اعلیٰ۔

جبکہ کہا گیا ہے کہ عشر وصول نہیں ہو گا تو عشر وصول نہیں کیا جائے گا۔

## اقبال احمد خان کھوں

جناب والا! اس باؤس میں جو فیصلے ہوتے ہیں کم از کم ان پر عذر آمد ہونا چاہیے  
ایک مرتبہ تم فضیلہ کہہ دیں بعد میں اس پر سوچیں یہ جھگڑا ہے پاسکو اور محکمہ خوراک کا اور  
درمیان میں غریب نرمیندار مار سے جائیں گے۔

### وزیر اعلیٰ -

جناب والا! بیہاں اعلان کیا گیا تھا۔ جس علاقے قحط زردہ ہیں اور آفت زدہ ہیں ان میں  
یہ سہولت دی جائے گی۔ میں سمجھتا ہوں کہ پاسکو اور محکمہ خوراک میں کوئی جھگڑا نہیں ہے  
پاسکو نے جو گندم خریدی ہے وہ اچھی حالت میں نہیں تھی آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ  
اسی حالت میں گندم کو خریدا گیا۔ جب ایک چیز آپ کے اکاؤنٹ میں داخل ہو جائی  
ہے اور اس کا فائدہ آپ کو مل چکا ہے۔ اس پر بھی آپ کو غور کرنا چاہیے۔ اور حکومت  
نے تو اس کی آپ کو وہ ہی قیمت ادا کی۔

### اقبال احمد خان کھوں سے -

جناب والا! اسی روپے والی گندم پچاپس روپے من فروخت ہو گئی ہے۔

### وزیر اعلیٰ -

جناب والا! وہ جو پانچ روپے من میں بھی فروخت نہیں ہوتی تھی اس کے  
باۓ میں آپ کیا کہتے ہیں؟

## اقبال احمد خان کھو سہ -

جناب اسپیکر اس پر فیصلہ ہو چکا ہے۔ اس علاقے کو مقطوظ زدہ علاقہ قرار دیا جا چکا ہے

## مسٹر اسپیکر -

اگر اس پر فیصلہ ہو چکا ہے اور جام صائب نے اس پر فیصلہ دے دیا ہے تو میرے خیال میں حکومت اس پر غدر آمد کرائے اور اس بارہ کے وقار کا خیال رکھے۔ جب ہم اس بارہ میں کوئی فیصلہ کرتے ہیں تو ہمیں چاہیے کہ ہم اسے پورا کریں۔ اگر ہم اسے پورا نہیں کریں گے تو پھر کون کرسے گا؟

## وزیر اعلیٰ -

جناب والا! بیہاں پر یہ کہا گیا تھا کہ اگر وہ علاقہ مقطوظ زدہ ہے یا آفت نہ ہے یا وہ علاقہ متاثر ہے تو مگر اب تو پورا بوجھتاں مقطوظ زدہ ہے۔

## اقبال احمد خان کھو سہ -

جناب والا! وہاں پر لوگوں سے آبیانہ اور عشر وصول نہ کیا جائے۔ وہاں لوگوں پر لاٹھیاں چل رہی ہیں وہاں پر لوگ ہم پر ہنستے ہیں کہ اخبارات میں بڑی طرفی سرخیوں سے چھا ہے کہ آبیانہ اور عشر وصول نہیں کیا جائیگا۔

## وزیر اعلیٰ -

جناب والا! اس وقت آبیانہ کی قسم کچھ اور تھی اور اب آبیانہ کی رقم کچھ اور ہے۔ اب جو

صورت حال ہے یہ صورت پہنچی آپ یہ بھا جانتے ہیں کہ عشر کو وصولی زکوات کیمیٹر کے ذریعہ کی جاتی ہے۔ یہ سب جیکٹ فیڈل گورنمنٹ کا ہے۔

### اقبال احمد خان کھوسہ -

جناب والا بجام صاحب نے فرمایا کہ عشر افریکا وصول کرتے ہیں ان کا ریوتیروں والوں سے کوئی تعلق نہیں ہوتا ہے۔ اور آبیانہ ریوتیروں وصول کرنے تو جناب پھر تو یہ علاقہ قطزدہ نہیں قرار دیا گیا۔ جناب والا! اس پر کچھ تو فیصلہ دیں یہ ہماری اسمبلی کے وقار کا مسئلہ ہے۔

### مسٹر اسٹینکٹ -

یہ بات درست ہے۔ جیسا کہ میں نے ابھی جام صاحب سے کہا تھا کہ اگر آپ نے اسمبلی کے خلود پر یہ یقین دھانی کرائی ہے تو پھر آپ کو اپنی بات کو بخانا چاہیے۔

### فڑیہ اعلیٰ -

جناب والا! میں نے جو اعلان کیا تھا اب بھا بات وہی ہے کہ اگر وہ علاقہ متاثر ہے اور قحط نہ ہے اب اگر ریوتیروں کا لٹکریہ کہتا ہے کہ وہ علاقہ متاثر نہیں ہے تو اس کے لئے عنینگیکشہ کی ضرورت نہیں ہے۔

### اقبال احمد خان کھوسہ -

جناب والا! ہم کہتے ہیں کہ وہ علاقہ متاثر ہے وہاں پر نقصان ہوا ہے۔ ریوتیروں علیے میں مجھٹا رہے ہیں۔

### مسٹر اپیکھر -

اقبال کھوہ معاجب اس کے لئے آپ اگلے سیشن میں تحریک استحقاق لئے آئیں

### اقبال احمد خان کھوہ -

خاب والا! ٹھیک ہے میں اگلے سیشن میں تحریک استحقاق لے آؤں گا۔  
لیکن وہاں پہا ب جو عشرہ در آبیا نہ وصول کیا جا رہا ہے اسے تو آپ روکیں۔

### مسٹر اپیکھر -

اسے روک دیا گیا ہے۔

### اقبال احمد خان کھوہ -

خاب والا! بنہیں آب بیا نہ اور عشرہ دونوں وصول کئے جا رہے ہیں۔

### مسٹر اپیکھر -

عشرہ تو وصول نہیں کیا جا رہا ہے۔

### وزیر اعلیٰ -

جناب والا۔ وصولی کی صورت حال تو آپ کے سامنے ہے کہ تمام نادھنگان  
کی لسٹ آپکے سامنے ہے۔ جناب لفظ وصولی اضطرد ہے لیکن کمیں وصولی نہیں ہو رہی  
ہے۔

## اقبال احمد خان کھوسمہ -

جناب والا ! آپ پوچھ سکتے ہیں کہ کیا وصولاً ہو رہی ہے ۔

## میر تبی نجیش خان کھوسمہ

جناب والا ! جب ہمارے ذریعہ اعلیٰ صاحب نے ہاؤس میں یہ یقین دھانی کرائی تھی تو انہیں اسے پھر اکبر ناچاہیے تھا ہم بھی اس علاقے سے تعلق رکھتے ہیں ہمارے علاقے میں فضلوں کو پھاپنے سے فیصلہ لفڑان ہوا ہے ۔ یہ گندم اور چاول دغیرہ ہیسے اسکے لئے ہاؤس میں اعلان بھی کیا گیا تھا اس کے باوجود درد صوری ہو تو میں یہ کہوں گا کہ باوس کا احترام اور اس کا پاس رکھنا ضروری ہے میں ذریعہ اعلیٰ صاحب سے یہ بہونگا کہ میں اقبال کھوسمہ کی تائید کرتا ہوں ۔

## وزیر اعلیٰ -

جناب والا ! میں نے جو وعدہ کیا تھا اب بھی وہی بات ہے کہ اگر وہ علاقہ متاثر ہے اور قحط نزدہ ہے

## اقبال احمد خان کھوسمہ -

جناب والا ! تمام علاقہ قحط نزدہ ہے اور متاثر ہے ۔

## وزیر اعلیٰ -

جناب والا ! اگر یہ تمام علاقہ متاثر ہے اور قحط نزدہ ہے تو اس کی ہم معلومات کو لے یہ گئے

## آفاغیہ الظاہر۔

جناب والا۔ عشر ایک منہجی میکس ہے جو فضولوں کی پیداوار پر ہوتا ہے۔ اب اگر یہ ایک اسلامی ملک ہے تو پھر عذر کونہ فدریہ اعلیٰ معاف کر سکتے ہیں اور دیکھ کریں اور معاف کر سکتا ہے۔ مژاہوں کے مطابق فعل کی پیداوار پر وصول کیا جائے گا۔ رہا آبیانہ کا سندہ وہ تقدیر جام صاحب کر سکتے ہیں۔ عذر جام صاحب کے اختیار میں نہیں ہے۔

## میر نبی خیش خان کھوسہ۔

جناب والا۔ باعثیک ہے جتنی فعل کی پیداوار ہو گی اس کے مطابق عشرہ بیان پڑے گا۔ ہمیں اسلامی قانون پر کوئی اغراض نہیں ہے۔ جام صاحب ہمارے فدریہ اعلیٰ ہیں انہوں نے اسمبلی میں اعلان کیا تھا وہ اپنے اعلان پر تاکم رہیں۔ یہ میرے درخواست ہے اور یہ میری ہاؤس سے عرض ہے۔

## مسٹر اسپیکر۔

میرے خیال میں اب اس مسئلہ پر کافی بحث ہو چکی ہے۔

## وزیر ممال۔

جناب والا۔ اسمبلی میں واقعی یہ اعلان ہوا تھا۔ باسکو اور محکمہ خود لک نے گندم خریدتے سے انکار کر دیا تھا۔ اس پر جام صاحب نے دونوں ملکوں سے کہا تھا کہ لوگوں کو نقصانات سے بچا پایا جائے۔ جسمیں بھی قریبی گندم تھیں وہ انہوں نے خریدیں ویسے ہاؤس کا جو بھی فائدہ ہو وہ ہمیں قبول ہے۔

## وزیر مال -

جناب دلا - میں عرض کر دوں کہ اس لحاظ سے وہ کمپنیت ہو گئے دلیلے  
قریب اُس کا جو فیصلہ ہے گا وہ ہمارے لئے قابل قبول ہے۔

## مسٹر اسپیکر -

میرے خیال میں جب گورنمنٹ کی طرف سے فیصلہ ہو دیکھا ہے پھر جام صاحب کو  
فیصلہ دینا چاہیے۔

## مسٹر اقبال احمد خان کھو سہ -

- جنابے اسپیکر - جیسا کہ جمالی صاحب نے فرمایا کہ وہاں پر پاسکوہ والوں  
نے اور سخلمہ خود اکٹنے گندم اٹھائی۔ میں کہا ہوں کہ نہیں اٹھائی اور ملتے کہاں سے  
خمدیدی ہے؟ یہیں کچھ پتہ نہیں ہم نے اپنا گندم پچاں روپے منڈ کے حساب سنتی چاہیے

## مسٹر اسپیکر -

یعنی یہ گندم وہاں سے پڑھیز نہیں کی گئی؟

## وزیر اعلیٰ -

جناب دلا! یہاں تو سوال معافی کا ہے۔

## مسٹر اقبال احمد خان کھو سہ -

ہم بھی معافی پھاہتے ہیں اگر اس طرح کی بات ہے تو پھر یہاں اناؤ سنٹ نہ ہوں

اور اعلانات نہ ہوں ۔

## وزیر اعلیٰ ۔

بات یہ ہے کہ ہم نے کہا ہے کہ جو ایقليڈ ایسا یاد ہیں اور جیسا گذم متنا ثرہ مولیٰ ۱۷  
ہے بغرض محال ۔ آپ کی سومن گذم ہے اگر کوئا سکا پسیہ وصول ہو چکا ہے تو پھر  
آپ کیسی معافی چاہتے ہیں ؟ ہم دکھیں گے اور معلم سری گے کہ بغرض محال اقبال احمد  
صاحب کی سومن گذم ہے اور انکو اس سومن کی رقم مل چکی ہے تو پھر ریکھیں کاموں  
ہی پیدا نہیں ہوتا ۔

## میر فی الحش کھوسہ ۔

جواب والی ! وہاں سومن کیا ایک روپہ کی فصل بھی نہیں ہوئی اور فصل اس تدرختہ حال  
ہوتی ہے کہ ۔ ۔ ۔

## مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ ۔

جناب اس پیکھے ہم وہاں کے چار ممبر کہہ رہے ہیں فصلات کو نقشان ہوا سے  
پھر بھی اگر بورڈ آف ریو نیور الے ہیں جھلکاتے ہیں تو وہاں چاکرہ وہ سروے کریں  
یہ اعلان تو اس سے پہلے بھی وہ کہ سکتے تھے اور بعد میں بھی ۔ جام صاحب اسکو تمہرے تردد  
علاقہ قرار دے سکتے تھے ۔

## وزیر ممال ۔

جناب والی یہ بورڈ آف ریو نیور کا فیصلہ نہیں بلکہ کمشن سے جو روپرٹ آتی

ہے ہم اسکو آگے پیش کرہتے ہیں (یعنی سمجھتے ہے تے ہیں)

### مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ -

جناب والا : ہم چار ممبرز کا پچھے سامنے کہہ رہے ہیں یعنی ہم سب لوگ مجھے ہوتے ہیں ؟ -

### وزیر اعلیٰ -

میں مکثتہ سے پورٹ مانگتا ہوں اور انگریز مکثتہ نے کچھ دیا کہ واقعی یہ متأثر ہے تو پھر غفران کر دیا گے۔

### مسٹر اقبال احمد خان کھوسہ -

مقصد یہ ہے کہ اس ہاؤس کے فلور پر جو علاقہ آپستے آفت زدہ قرار دیا تھا اس سے ختم کر کے اب نئے سرے سے کارروائی اُکریں گے۔

### وزیر اعلیٰ -

میں نے جو اعلان کیا تھا وہ یہ تھا کہ جو بھی اینیکٹر ایسے ہو تھے زدہ ہو۔ اب آپ کہیں کہ سب کو ملادیں تو یہ دوسری بات ہو گی۔

### مسٹر اسپیکر -

جام صاحب آپتے یاں جو اشورنس دی تھی کیا بورڈ آف ریلویز سے پوچھ کر دی تھی وہ۔

## وزیر اعلیٰ

جناب اسپیکر! میں نے جو اشورنسی دی تھی وہ یہ تھی کہ جہاں کہیں کوئی کو علاقہ  
یا خطہ قحط نہ رہ سوگا یہ صرف لفڑی آباد پر منحصر ہیں تھا بلکہ جو علاقہ بھی ایکٹ ہوا تو سما  
وہاں سے آبیا نہ وصول ہیں کیا جائیں گا۔

## میر بنی غش خان حکومہ

اعلان کیا گیا تھا۔ یہاں ریکارڈ ہرگز۔ اسمیں دیکھ لیں کیا اعلان ہو ہے؟

## وزیر اعلیٰ

میں نے یہ اعلان کیا ہے اور آپ بالکل ریکارڈ بھاگ دیکھیں گے اگر اسمیں لکھا  
ہے کہ معافی دی جاتی ہے تو معافی دی جائیگی اگر ہمیں اعلان ہے تو مجھے بالکل اس سے  
اتفاق ہے اگر معافی دیکی گئی ہے تو معافی ہے۔

## مشیر محمد صالح بھوتی

جناب اسپیکر! آپ اپنی روونگ دیں۔

## مشیر اسپیکر

بھائی! یہ تو روونگ کی بات نہیں ہے جام صاحب نے کہہ دیا ہے کہ اگر میں  
تے پہلے یہ یقین دہائی کرائی ہے تو انشا اللہ جام صاحب اپنا وعدہ پورا کر دیں گے۔

### وزیر اعلیٰ -

جما ہاں۔ اگر میں نے وعدہ کیا ہے۔

### مسٹر محمد صالح بھوتانی -

جناب اسپیکر! جیسا کہ وزیر مال صاحب نے فرمایا کہ لکھی سٹری گندم تھی وہ ملکے کے حوالے کر دیجی ہوتی کیا ملکہ خوراک نے ہمیں وہی گندم کھلانی؟

### وزیر مال -

آپ پھر وہی سوال دہلا رہے ہیں یعنی آپ تسلیم کرتے ہیں کہ آپ سے جو گندم خریدی گھنٹا ہے وہ حصہ ب ہے۔ یعنی انشاد اللہ ہم آپجو وہی گندم ہمیں کھلائیں گے بلکہ اچھی گندم کھلائیں گے۔ (ایک آواز۔ کچھ محسوس کر کے)

### وزیر اعلیٰ -

نہیں بلکہ اگر وہاں کے زمینداران اس پر مصروف ہی تو ہم انہی کو اپنے علاقوں کی گندم کھلائیں گے۔ (قہقہہ)

### مسٹر اسپیکر -

اب مسٹر اسپیکر باجا ان پا سوال دریافت کریں۔

### ۶۱۔ مسٹر نصیر احمد باجا -

کیا وزیر مال از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل چن کو ضلع کا درجہ دینے کا مطالبہ بارہا اسمبلی میں ہو چکا ہے۔
- (ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو تحصیل چن کو ضلع کا درجہ نہ دینے کی کیا وجہات ہیں تفصیل دی جائے۔

### وزیرِ مال۔

- (الف) یہ درست ہے کہ چن کو ضلع کا درجہ دینے کا مطالبہ چند بار اسمبلی میں ہو چکا ہے۔
- (ب) اس بارے میں قبل ازین مفصل جائزہ انتظامی نقطہ نکاح سے لیا گیا تھا۔ اور متعلقہ حکام کی رائے کے مطابق چن کو ضلع کا درجہ دینا فی الحال قبل از وقت ہے۔ تاہم مناسب وقت پر اس بارے میں غور کیا جائے گا۔

### مرٹر لفیر احمد بacha۔ (ضمنی سوال)

جناب اسپیکر! وزیر موصوف نے اپنے جواب میں تسلیم کیا ہے کہ چن کو ضلع کا درجہ دینے کا مطالبہ چند بار اسمبلی میں ہو چکا ہے۔ حالانکہ میں نے اس سلطے میں ایک قرارداد بھی پیش کی تھی اور جام صاحب نے وعدہ بھی کیا تھا کہ وہ انشاد اللہ جون میں اعلان فرمائیں گے۔ لیکن اب تک انہوں نے اس بارے میں اعلان نہیں فرمایا۔ حالانکہ میر بھی بخش کھوسہ صاحب تھے لفیر آباد میں ضلع بناتے کے بارے میں سوال بھاگیا ہے کہ وہاں ضلع بنایا جائے۔ جناب والا جس کو ضلع نہیں چاہیے اسکر تو آپ دیتے ہیں اور جس کو ضلع چاہئے اسکو نہیں دیتے یہ کیسی بات ہے؟ ذرا جام صاحب تباہیں۔

### وزیرِ اعلیٰ۔

جناب اسپیکر! اب گھر گھر اور چار دیواری کو ضلع بنانا چاہئے؟ چن بارڈر

ایسا ہے یہ افغانستان بار بڑا پر واقع ہے بہت سی ایسا باتیں ہوتی ہے جن پر فور  
کرنہ ہوتا ہے یہ باتیں غور طلب ہیں ۔

### مسٹر اسپیکر ۔

جام صاحب نے اگر اشورس دی ہے تو چھر اس پر عمل درآمد بھجا کرائیں ۔

### وزیر اعلیٰ ۔

میں نے کوئی اشورس نہیں دی ۔

### مسٹر لٹھیر احمد باجہا ۔

بالکل ایسی کارروائی میں موجود ہے میں نے قرارداد پیش کی تھی جو میں نے  
جام صاحب کی یقین دھانی پر واپس لے لی تھی جام صاحب نے وعدہ کیا تھا لیکن بڑے  
لوگوں کے وعدے بھی بڑے ہوتے ہیں تاہم جب وہ وعدہ کرتے ہیں تو اسے  
پورا بھی کریں اور نہیں کر سکتے تو مجھے صاف بتاویں ۔ ہمیں عوام کے سامنے شرمندہ  
نہ کریں وہ جب ہم سے پوچھتے ہیں تو ہم انکو یہ کہتے ہیں کہ جام صاحب نے وعدہ کیا ہوا  
ہے ۔

### وزیر اعلیٰ ۔

یہ عوام کا سوال نہیں ہے راب یہ تو نہیں ہو سکتا ہر ہر چار دیواری میں ایک فتح  
بنادیا جائے ۔

### مسٹر افسیر احمد بacha -

جناب اسپیکر : میری تسلی کرائی جائے ۔  
میں اس صورت میں اپنا سوال واپس لون گا۔

### مسٹر اسپیکر -

جام صاحب اگر ہاؤس کے فلور پر اشترنیس دی گئی ہے تو اسے پورا ہونا چاہیے ۔

### مسٹر افسیر احمد بacha -

جناب والا اسوقت آبادی کے مطابق چمن میں اسی نہار سے زیادہ ووڈر ہے لیکن ہماری بخششی یہ ہے کہ یہ بارڈر ایریا ہے اور ہمیں کہا جاتا ہے کہ آپ بارڈر پر ہیں فی ڈوی یوسٹر نہیں لگتا کیونکہ بارڈر ایریا ہے ہم پر گولیاں برسانی فرماتی ہیں اسکے لئے معاوضہ کا اعلان ہوا لیکن ہمیں وہ معاوضہ بھی نہیں ملا رہا یہ پڑا اچھا بیان ملائے چیف منسٹر صاحب کو کچھ بارڈر پر ہے ۔ جناب اسپیکر ہمیں تسلی دیں اگر قلعہ بنانا چاہتے ہیں تو نیا میں درست سے قلعہ نہ بنانا کی وجہات بتائیں ۔ کہ کیا وجہ ہے ؟

### مسٹر اسپیکر -

بجا فی الحال اسپیکر صاحب تو قلعہ نہیں بناسکتا ۔ یہ تو صوبائی حکومت کا کام ہے ۔

### قدیرہ مال -

قلعہ بنانے سے انکار تو ہمیں کیا جا رہا بلکہ غرر کیا جا رہا ہے ۔

### مسٹر نصیر حمد بacha۔

صرف چین کے لئے غور ہوا ہے یا سدے بوجستان کے لئے غور ہوا ہے  
(ایک آواز گلستان کو فلم بنادو)

### مسٹر نصیر حمد بacha۔

ہم تو نہیں کہتے انکا اپنا ایس پی اے بیٹھا ہوا ہے ۔

### مسٹر اسپیکر۔

میں اپنے سیکھی مدرس سے کہا ہوں کہ اگر ہاؤس کے نکور پر اس قسم کی بات ہوئی ہے تو پھر یہم جام صاحب کو بھجوادیں گے (مسٹر اسپیکر اور سیکریٹری اسمبلی کی باہمی بات چیت)

### مسٹر نصیر حمد بacha۔

باکل ہوا ہے۔ جام صاحب نے مجھے یقین دہانی کرائی تھی کہ جون میں ہو گواہاب نومبر ہے ۔

### مسٹر محمد صالح بختوی۔

(پولائنز آف آئرلینڈ) جناب والا اوقفہ سوالات ختم ہو چکا ہے ۔

### وزیر مال۔

جناب والا! میرے چند سوالات ہیں وہ قسم کریں انکا تعلق میری وزارتی سے ہے

اسکے بعد وزیر موالیات کے سوالات میں۔

### مسٹر اسپیکر۔

صحیح ہے اب تفسیر باچا صاحب اپنا اگلا سوال دریافت کریں۔

### بن ۶۸۵ مسٹر لفیر احمد بacha۔

یاد فرمائیں اطلاعات دشراست از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سال ۱۹۸۵-۸۷ کے تقریر کے دوران یا ملکان کیا گیا تھا کہ آئندہ سال کوڑک پر ٹوی بوسٹر نصب کیا جائیں ایکن اس پر اجھا تک عمل درآمد نہیں ہوا۔

(ب) اگر جنہوں الف کا جواب اثبات میں ہے تو کوڑکے ٹوپ پر پہ تا حال ٹوی بوسٹر نصب ذکر نہ کیا وجہات ہیں۔

### وزیر اطلاعات و نشریات

خوبک پاس پر بوسٹر پر کام امن عامہ کی صورت حال کے پیش نظر کچھ عرصہ کے لئے کام نہ ہو کا کھونک متعلقہ عمل مناسب خفاظتی اقدامات کے بغیر دہان کام نہیں کر سکتا، حکومت کی طرف سے تحفظ کی یقین دہانی کے بعد اب ٹینڈر منسوجائے گئے ہیں اور ان کی چنان میں ہو رہی ہے اور جلد ہی کسی کھنڈر پر ٹوکام کا ٹھیک دے دیا جائے گا۔

### مسٹر لفیر احمد بacha۔

( ضمنی سوال) کیا وزیر موصوف یہ بتلائیں گے کہ دو سال گزرنے کے باوجود ٹینڈر

نہیں کئے گئے تھے اب کس تاریخ کو یہ ٹینڈر منگوائے گئے؟

### وزیر اطلاعات و نشریات -

جناب والا! آپ کو یقین ہو گا کہ ٹینڈر سیاہ نہیں ہوتے بلکہ وہی اسلام آباد میں ہوتے ہیں میرے بھائی! یہ حکمہ براہ راست انکے ماتحت ہے ہماری صرف تکمیل ہاشت ہوتا ہے اگر آپ تفصیل جاننا چاہتے ہیں تو میرے ساتھی طوفانی سیشن چلیں یا اسلام آباد چلیں میں آپ کو تفصیل سے بتاسکتا ہوں۔

### فضیر احمد پاچا -

جناب والا ہمارے اپنے علاتے کے ٹھیکیندراں نہیں۔ ٹھیکیندراں دو نگاہ اور اس کی ذمہ داری بھی خود لے لوں گا۔ اور کام درست پر صحیح مکمل کیا جائے گا۔

### وزیر مواصلات ھبھیل شفاقت -

میں آپ سے عرض کروں کہ بلوچستان میں کہیں اور یوسٹر ہیں لگ رہا ہے جب بھی یوسٹر لگے گا تو پیسی لگے گا یہ فیدرل حکومت کا کام ہے صوبائی حکومت کا کام نہیں ہے۔

### مسٹر اسٹیکر -

ہاؤس کے قلور پر وزیر صاحب کہہ رہے ہیں، ٹینڈر منگوائے گئے ہیئے انشا راللہ کام بھی ہو جائے گا۔ آپ اس کو رپیس نہ کہیں۔

## مسٹر اپنیکر۔

---

اکلا سوال میر تجی خشن خان کھوسے صاحب کا ہے۔

### ۶۸۶۔ میر نبی خشن خان کھوسے۔

کیا وزیر مال از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گذشتہ دو سالوں کے دوران صوبہ بلوچستان میں چند نئے ڈوپٹن اور نئے اصلاح تشکیل دیئے گئے ہیں ان نئے ڈوپٹن و اصلاح کے قیام کا مصلح و جوہات کیا ہیں۔

(ب) ان نئے ڈوپٹن و اصلاح کے قیام سے صوبے پر کس تدریفی اخراجات کا بوجھ پڑا ہے نیز کیا حکومت اس اضافی اخراجات کے پیش نظر ان نئے ڈوپٹن و اصلاح میں کمی کرنے کی تجویز پختہ کرے گی۔

### وزیر مال

(الف) یہ درست ہے کہ سال ۱۹۸۷-۸۸ کے دوران دو سنئے ڈوپٹن نصیر آباد اور ژوب اور ایک نیا ضلع زیارت تشکیل دیئے گئے۔ نیز سال ۱۹۸۸-۸۹ کے دوران ایک اور نیا ضلع نصیر آباد قائم کیا گیا۔ ان نئے ڈوپٹنوں اور اصلاح کا قیام عوام کی ہبہوت کے لئے عمل میں لا یا گیا ہے۔

(ب) جہاں تک ان نئے ڈوپٹنوں اور اصلاح کے قیام پر اخراجات کا تعلق ہے۔ ان پر اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ڈویژن / صلح	آخر اجات	۱۹۸۴-۸۵	۱۹۸۳-۸۴
۱۔	نصیر آباد ڈویژن		۵	۵۰۰ روپیہ
۲۔	ٹرب ڈویژن			۲۵ روپیہ
۳۔	صلح زیارت		۳	۱۰۰ روپیہ
	صلح نصیر آباد	-	۹	۳۳۰ روپیہ

مندرجہ بالا ڈویژن یا اضلاع میں اخراجات کے پیش نظر فی الحال کوئی کمی کرنے کی  
کوئی تجویز نہیں۔

### میر ثبی بخش خان کھوسہ ۔

جناب والا ہی صرف ایک ڈویژن تھا اس کے بارہ چلنج تھے اور یہ اضلاع  
۶۱ - ۱۹۸۱ء کا مردم شمارہ کے مطابق تھے اب ہر ڈویژن کے بارہ بارہ اضلاع  
ہمارے جا رہے ہیں پاکستان اپنا ملک ہے یہ غریب ملک ہے اس پر اخراجات  
کا انتاز یادہ بارہے ۔ اخراجات کو اتنا زیادہ بڑھانا صیغھ نہیں ہے ۔ اگر کوئی  
ہمارے علاقے میں مزید ڈویژن یا چلنج مانگتا ہے تو اس کے لئے ریفرندم عوام  
سے برایا جائے ۔

### وزیر کھیل و ثقافت و مال ۔

لپا یتھ طائف اکٹر سربرا نے اضلاع اور نئے ڈویژن کی منظوری تھا اس  
ہاؤس نے دی تھی اور اب یہ یہاں مقناد بیان دے رہے ہیں ۔

## میر ثبی بخش خان کھووسہ

جناب والا! اس کے لئے کہیں مقرر کا جائے۔ وہ دیکھ کر یہ اضلاع صحیح  
ہیں یا غلط ہیں ان سے عوام کو کیا فائدہ ہے عوام سے پوچھا جائے یہ ہمارا سوال ہے۔

## وزیر کھیل والٹافت۔

جناب والا تقریر یہ ہے ہوتی چاہیے کہ صرف ضمانتہ سوال ہونا چاہیے۔ کیا  
پہنچان صاحب یاں ہیں تھے۔

## میر ثبی بخش خان کھووسہ۔

جناب والا! انہوں نے تو صرف چیر میں خود بننے کے لئے مرتاضلخ اور کھیل بناؤ  
ہے اور یہ علاقے اپنا حدود میں لا لے ہیں۔ تاکہ یہاں کے چیر میں خود بنیں۔ مگر یہ چیز  
الفا ف سے بعید ہیں پھر ایک قلعہ کا جائے دو اندلاع بار ہے ہیں جیسا کہ فاسی  
کا مثال ہے۔ یک دش دو شد

## وزیر کھیل والٹافت۔

کیا یہ ضمانتہ سوال ہے؟

## میر ثبی بخش خان کھووسہ۔

جناب والا! یہیں یہ چاہے یہ بکھر کچھ ان کی مرضی سے ہر رہا ہے۔  
ذکریاں بھایاں آپ دین۔ چیر میں بھی یہ خود بنیں۔ ہم کیا کہ سکتے ہیں ہم زیادہ سے

زیادہ بائیکاٹ کرے گے۔ آپ ہمیں اسی مک سے قدر نہیں بخال دیں گے آپ اتنی جلد بازی ذکر ہیں فریرو آپ ہمیں آپ کے بھائی ہیں ات اضلاع کے متعلق ہماری یہ مرضی ہے کہ ریفرنڈم عالم سے ہے اور اب آپ کو جواب کا بھی حق ہے۔

### مسٹر اپنکیہ -

میر صاحب جب یہاں قرارداد پیش ہوئی تھی آپ نے بھی ڈو شین اور اضلاع کے بارے میں کہا تھا اور اس کے حق میں ووٹ دیا تھا۔

### مسٹر بنی جنت خان کھوسہ +

اب میں اپنے ڈو شین کے متعلق ہی کہ رہا ہوں میں کہتا ہوں زیادہ اضلاع نیاد نیا ڈو شین قائم کرنا اس ملک پر بوجھ ہے ایک ہی علاقے کو مختلف حصوں میں تقسیم کر دینا قوموں کو آپس میں تقسیم کر دینا وہاں بھی یادہ میں پر ایک قوم کا حصہ ادھر ہے ایک حصہ ادھر ہے، کچھ ایک ضلع میں ہی کچھ دوسرے ضلع میں ہیں کچھ ادھر جائیں کچھ ادھر جائیں۔ یہ الفاظ سے بعید ہے اس لئے ہم تے اس الیان میں یہ سوال اٹھایا ہے کہ عوام کو پڑھلے ہم نے اپنے اس ہاؤس اور وزیر اعلیٰ کو عرض کر دیا ہے یہ ان کی مرضی ہے اسکو مانیں یا نہ مانیں یہ حرج فضول ہے اور ناجائز ہے اسکی ضرورت نہیں ہے یہ خروج کسی ترقیاتی کام پر ہے تو اچھا تھا ہمارے یلوچستان میں ترقی ہوتی

### مسٹر اپنکیہ -

میر صاحب جب قرارداد پیش ہوئی تھی آپ نے اس کے حق میں ووٹ دیا تھا یہ قرارداد ڈو شین بنانے کے بارے میں تھی۔ پھر بعد میں اسکا آپ کو پہہ چلا ہے؟

## میر تیجنس خان کھوسہ۔

جناب اس پیغمبر صاحب ! اس قرار داد کی حادت ہم نے اس بندے کی تھی کہ اس قرار داد میں لورالانی عڑو شین بھی شامل تھا، ہم چاہتے تھے کہ ان کو عڑو شین ملے وہ بھی ہمارے بھائی ہی ہم نے اسکے کہا تھا دو عڑو شین بن جا میں تاکہ کیپھا کیپھی نہ ہو۔ اب ہر حصیل کو ضلع بنایا جائے یہ اچھا نہیں ہے اپنے ہماں ملک میں اتنا زیادہ خرچ کیوں ہے۔ آپ دیکھیں جواب میں خرچ کتنا زیادہ بنا پا گیا ہے ۔

## قریب مال۔

جناب والا ! میں تو میران ہوں جب اس ہاؤس نے فیصلہ دے دیا تھا کہ دو عڑو شین ہوں تو اس کے بارے میں سیکریٹری صاحب نے یہ سوال کیوں کیا ہے ؟ میں اس بات پر اعتراض کر رہا ہوں یہ فیصلہ عڑو شین کے بارے میں یا ان ہر چکا ہے، رکھرہ اس کے خلاف سوال آتا ؟ ۔ اس سوال کو تو منظور ہی تھی کہ تھا، آپ نے اس کے متعلق جام صاحب کو فرمایا ہے۔ اور انہوں نے بھی یہی فرمایا ہے ہم اس مسئلے کو دیکھیں گے اگر آپ اگر آپ ان سوالوں کو منظور کر رہے ہیں تو قرار داد بھجوں تو اس ہاؤس نے منظور کی تھی آپس میں توان کا تضاد ہو رہا ہے،

## مسٹر اسپیکر۔

یہ تقاضا کی بات تھی ہے انہوں نے تو اصلاح میں اخراجات کے بارے میں پوچھا ہے کھوسہ صاحب آپ بیٹھ جائیں ۔ جمالی صاحب آپ جذبہات میں آگئے ہیں یہ اصول کے خلاف نہیں ہے کسی ممبر کو ہر عڑو شین کے اخراجات کے بارے میں پوچھنے کا حق ہے

وہ ہر سوال پوچھ سکتے ہیں، یہ لو میری صواب دید پر منحصر ہے، کہ یہ سوال صحیح ہے یا نہیں ہے

### وزیرِ مال -

جناب والا میں تو یہ کہتا ہوں کہ یہ فیصلہ آپنے کیا ہے اب سوال اس سے متفاہ  
ہے میں قالغ فی نکتہ کے متعلق یہی بات کہہ رہا ہوں۔

### مسٹر اسپیکر اے

ہاؤس میں اخراجات کے متعلق بات ہو سکتی ہے ویسے کسی ممبر کو اسپیکر کے ساتھ  
بحث کرنے اور الجھنے کی ضرورت نہیں ہے، یہ اسمبلی کے قوام کی رو سے بھی جائز  
نہیں ہے۔

### وزیرِ مال -

جناب والا! ساری سر آپ ہر جنگر کو منفر کر لیتے ہیں آپ کی مرضی۔

### مسٹر اسپیکر اے

یہ تو اسپیکر کا اختیار ہے، میں اپنے اختیار میں کوئی مداخلت نہیں چاہتا  
ہوں، اب کسی اور صاحب کو ضمنی سوال کرنا ہے؟  
اگر نہیں تو اپنا اگلا سوال میر بنی بخش خان کھوسہ صاحب دریافت کریں۔

### نام۔ ۲۸۷۔ میر بنی بخش خان کھوسہ

کیا وزیرِ مال از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع نصیر آباد کے زمینداروں سے عشر کے علاوہ فصل ربيع دوباری پر آبیانہ لبست کیا گیا ہے۔ جبکہ فصل چنہ، جانبہ اور سرٹوں کو پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔  
 (ب) اگر جزو (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو فصل ربيع دوباری پر آبیانہ وصول کرنے کی کیا وجہات ہیں تفصیل دی جائے۔

### وزیر مال

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع نصیر آباد کے زمینداروں سے آبیانہ دوباری فصل ربيع پر بمقابلہ نوٹیفیکیشن نمبر - 8783 / 48 P.VOL. II NO.ADC-70 مورخ ۱۹۸۳ء جاری شدہ از محکم آپاٹشی دبر قیات وصول کیا جاتا ہے۔  
 (ب) جیسا کہ جزو (الف) میں وضاحت کی گئی ہے۔

### وزیر مال -

میں اس سوال کے متعلق اور تھوڑی سی وضاحت کر دوں اس مسئلہ کے متعلق بنی بخش خان کھوس صاحب تے جام صاحب سے بات کی ہے، ار گیشیں والوں نے عشر لگایا ہے اس کے متعلق کمشنر صاحب سے رپورٹ مانگی گئی ہے، یہ عاف کیا جائے گا۔ کیونکہ یہ دوسرے صوبوں میں نہیں ہے ایسی کوئی بات نہیں ہے خالص صاحب کا یہ جائز مطالبہ ہے اس کو تسلیم کیا جائے گا۔ (تالیف)

### مسٹر اسپیکر -

اب میر صاحب آپ پر نور ہو گئے ہیں۔

## میر ثبیح شاہ کھوسہ -

شکریہ جناب -

### مسٹر اسکرپٹ -

اگلا سوال میر عبد اللہ کیم نو شیر وانی صاحب کا ہے -

### بنہ۔ ۱۵۵۔ میر عبد اللہ کیم نو شیر وانی - (میر ذوالفقار علی مسکنیہ دریافت کیا)

کیا ذریموں مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ  
 (الف) ڈسٹرکٹ کورٹ کو ٹینٹ کے کمروں کی مرمت کے لئے کتنی رقم دی گئی تھی۔  
 (ب) کیا اس کام کے لئے ٹینڈر طلب کیا گیا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا ذکورہ ٹھیک  
 کسی معافی ٹھیکیدار کو دیا گیا ہے اگر نہیں تو وجہ بنائی جائے۔

### وہیں اعلیٰ -

(الف) ایک لاکھ اسی ہزار روپے خرچ کئے گئے  
 (ب) جی ہاں۔ ٹینڈر باقاعدہ بذریعہ مقامی اخبارات طلب کئے گئے۔ اور (مقابلے کے بعد)  
 کوئی ٹینڈر کے دو میسال ٹھیکیدار کو ٹھیکیدار کو دیا جا چکا ہے۔

### مسٹر اسکرپٹ -

کوئی رضمنی سوال پوچھنا چاہتے ہیں؟

## پرلسن مکھی جان۔

جناب والا! مجھے اجازت ہر تو میں کچھ عرض نہ دوں۔ ہم اپنے موالات کے فریض صاحب کو تقریباً ایک سال سے نہیں دیکھو۔ رہے ہیں تغیرات کا محکمہ ٹبری اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ ایوان میں نہ وہ خرد موجود ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کے پار لیا فی سیکھہ ٹبری بیٹھتے ہیں۔ ہمیں ان کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ زندہ ہے اور کہاں ہیں۔؟ آخر وہ ہماری اسمبلی کہ محبر بھجو تو ہیں۔

## ہسٹر اسپیکر۔

وزیر موصوف کی رخصت بھلی مرتبہ ایوان نے منظور کی تھی وہ امریکہ علاج کے لئے گئے ہوئے ہیں۔ چونکہ وزیر اعلیٰ صاحب موجود ہیں وہ کسی بھی وزیر کی عدم موجودگی میں اس محکمہ کے بھی وزیر ہوتے ہیں۔ اور اس عکمہ سے متعلق جو سوال ہوتے ہیں۔ ان کا جواب بھی دیتے ہیں بہر حال آپ کسی سوال کے جواب سے مطمئن نہیں ہیں آپ اس پر سلیمانی سوال کر سکتے ہیں۔

## میر خاں پسیر ملک۔

## وزیر رخصت و حرفت۔

جناب والا! وزیر موالات امریکہ علاج کے لئے نہیں بلکہ یہ ایس ایڈ پروگرام کے تحت گئے ہیں، ان کے ہمراہ وزیر خزانہ بھی ہیں۔

## پرلسن مکھی جان۔

جناب والا! وہ ایس ایڈ کے پروگرام کے تحت امریکیہ گئے ہیں ایک

سال ہے کہاں ہیں؟ بلوچستان کے لوگ انہے تو نہیں پہنچی۔ جو انہیں نہیں دیکھ سکتے ہوں۔ وہ بھارے وزیر ہیں۔ وہ بھارے پہنچی کیا ہوا وہ یہاں ایک سال سے نہیں پہنچے۔ ایسا تقریباً ہے کہ ہم انہے ہیں جو یہ بھی نہیں دیکھ سکتے کہ وہ اپنا سٹپ پر ایک سال سے نہیں پہنچے ہیں تاہم یہ بات درست ہے کہ اب وہ اور بھائیوں مری صاحب امر تھے گئے ہوئے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر - اگلا سوال -

#### ب۔ ۲۵۵۔ مسٹر عبدالکریم نوشیروالی - (میرزا الفقار علی مگسی نے دریافت کیا)

کیا ذریعہ معاہدات و تغیرات از راه کرم مطلع فرمائی گئے کہ -

(الف) کوئی طبقیں کے کمروں کی مرمت کرنے کے لئے کتنی رقم کی منظوری دی گئی تھی -

(ب) کیا اس کام کے لئے مٹیک کا باقاعدہ سندر طلب کیا گیا ہے -

(ج) اگر جزو (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ مٹیک کی حصولی کے لئے مقابلہ میں کل کتنے

ٹھیکیداروں نے حصہ لیا ہے نیز یہ مٹیک کم ٹھیکیداروں کو بن جو بات کی بناء پر دیا گیا ہے۔

### وزیر اعلیٰ -

(الف) کوئی طبقیں کے کمروں کے لئے مکمل پانچ لاکھ روپے خنقاں کی گئی تھی۔

(ب) اس کام کے لئے باقاعدہ سندر طلب کئے گئے تھے۔ جو کہ مندرجہ ذیل انجاروں میں شامل

ہوتے تھے (۱) جنگ کوڑا۔ (۲) میزان کوڑا (۳) ساربان سوتاگ -

(ج) الاتفاق کوڑہ۔

(ج) ان کاموں کے حصولی کے لئے کل باعث مُعسکیداروں نے حصہ لیا تھا اور یہ کام کم ریک پرس کرنے پر لاست مُعسکیدار جو کہ مندرجہ ذیل ہیں کو دیا گیا۔

(۱) سعید احمد (۲) محمد انور اینڈ بھینی (۳) ایم کار پورشن (۴) اپک کے رسید ایسند ٹکنی۔

### مسٹر اپسیکر۔

اگلا حل مسٹر اپسیکر احمد باچا کا ہے۔

نمبر ۶۷۸۔ مسٹر اپسیکر جبراچا۔

کیا ذریمو اصلت و تعمیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ

-الف) کیا یہ درست ہے کہ تعمیر شدہ کوڑہ تاچن روڈ کا دوبارہ مرمت نہیں ہو ڈیتے ہے۔

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ذکر کردہ روڈ پر تعمیر تمام پلوں کے کنارے ٹوٹ گئے ہیں۔

(ج) اگر جزو (الف) درج کا جواب اثبات میں ہے تو کوڑہ تاچن روڈ اور پلوں کی دوبارہ مرمت ذکر نہ کی وجہ پت کیا ہیں۔

### وزیر اعلیٰ

(الف) کوڑہ تاچن روڈ کے جس حصے پر N.C.A نے کام کیا تھا اس کا دوبارہ مرمت ہو چکی ہے اور روڈ کی حالت لسلی بخش ہے۔

(ب) تمام پلوں کی مرمت اور توسعہ کا I.C نیشنل ہاؤسے پورڈ کو ارسال

ہو چکا ہے تاں ۲۶ م کے منتظر ہونے پر کام شروع کیا جائے گا۔

### مسٹر اسپیکر -

اگلا سوال -

### بنجے۔ ۹۷۹ مسٹر انضیل احمد بacha -

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

- (الف) کی درست ہے کہ سر زبان سے پشین تک سڑک کی حالت بہت خراب ہے۔  
 (ب) اگر بجز (الف) کا جواب اثبات میں ہے تو اس سڑک کی تعمیر میں تاخیر کی کیا وجہات ہیں۔

### وزیر اعلیٰ -

گذشتہ دو سال سے پشین سر زبان روڈ پر کوئی مرمت کا کام نہیں ہوا کیونکہ  
 ولادت بنیک والوں نے اس روڈ کو چڑا کرنے اور مرمت کرنے کے لئے پروگرام میں  
 شامل کیا تھا، اور اپریل ۱۹۸۸ء تک حکوم پر امید تھا کہ اس روڈ پر ولادت  
 بنیک والے کام کہہ بیٹھے رکھنے سے آخر میں ولادت بنیک والوں نے اس روڈ  
 کو اپنے پروگرام سے بکال دیا اب اسی سال ۸۸-۸۹ء میں اسی روڈ کو مرمت  
 کرنے کے پروگرام میں شامل کیا گیا ہے۔

### مسٹر اسپیکر -

اگلا سوال بھی باچا صاحب کا ہے۔

## ۷۸۰۔ مسٹر الفیض احمد بacha۔

کیا فریزہ موافقات و تغیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ -  
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ چن تاثر رہ نہ سڑک کی تغیر پنی ہوئی ہے -  
 (ب) آگہ جزو (الف) کا جواب اشیات یہی ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو تغیر کرنے  
 کا ارادہ رکھتی ہے -

## فریزہ علی -

(الف) فنڈا شہونے کی وجہ سے شرطہ بند تا چن کو کام نہیں ہوا، حال ہی میں  
 ورلڈ بینک والوں کو میرے کھو میڑ ۱۲ (پرانا چن) تک روڈ کو چوڑا اور مرمت کرنے کے  
 لئے فنڈا زمیا کئے ہیں جس کا سروے ہو رہا ہے اور اسید ہے کہ جنوری یا فروری  
 تک اس حصے پر کام شروع ہو جائے گا -  
 (ب) تغییب کھو میڑ ۱۲ سے کھو میڑ ۱۲ (چن بارڈ) تک کا I.C.T. نیشنل ہائی  
 روے کو تغییب دیا گیا ہے، منظور ہوتے پر کام شروع ہو جائے گا -

## اعلانات

مسٹر اسپیکر - اب سیکرٹری اسمبلی اعلانات پر حکرنا گئی گے -

## مسٹر اندر حسین خان

سیکرٹری اسمبلی

مسٹر ناصر علی بلوچ صاحب آج بوجہ بیاری اجلاس میں شرکیں نہیں ہو سکتے -

لہذا فرماتے ہیں کہ انکو آج کے اجلاس سے رخصت دی جائے۔

مسٹر اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی -

مک گل زمان ٹھکانہ کی صحت آج خطا ہے جس کی وجہ سے وہ آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے، انکو درخواست ہے کہ انکو آج کی رخصت دی جائے

مسٹر اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے؟ (رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی -

سید داد کریم فرماتے ہیں کہ وہ مفردی کام سے کوچھ جار ہے ہی اسلام آج کی اجلاس میں شریک نہیں ہو سکتے لہذا انکو آج کے اجلاس کے لئے رخصت دی جائے۔

مسٹر اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے۔ (رخصت منظور کی گئی)

سیکرٹری اسمبلی -

سردار میر چاکر خان ڈومنی صاحب اب تک بیار ہیں اور فرماتے ہیں کہ وہ زیر

علاج مکی لہذا اس اسٹبلی کے اجلاس میں شرکیں نہیں ہو سکتے۔ لہذا انکو آج  
کی رخصت دی جائے۔

### مسٹر اسپیکر

سوال یہ ہے کہ رخصت منظور کی جائے ؟ (رخصت منظور کی گئی)

### بوجھستان صوبائی اسٹبلی کی مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

### مسٹر اسپیکر

آج کی ترتیب کارروائی کے مطابق وزیر خزانہ نے ایوان میں بوجھستان  
صوبائی اسٹبلی کی مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنا تھی۔ تین وہ موجود نہیں ہیں لہذا وزیر  
مالی صاحب یہ رپورٹ ایوان میں پیش کریں گے۔

### قریب اعلیٰ -

نیا ب اسپیکر، میں بوجھستان صوبائی اسٹبلی کی مالیاتی کمیٹی کی رپورٹ باہت مالی سال  
۱۹۸۶ء ۸ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

### مسٹر اسپیکر -

رپورٹ پیش کی گئی -

## بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا ترمیمی مسودہ

قانون مصادره ۱۹۸۰

- لیلیت

اب ہم نے بوجپور کے ترینی مسودہ قانون مصدقہ ۱۹۸۷ء کے  
 (مسودہ قانون نمبر۔ ۲) پر عزوف خوض کرنا ہے میں وزیر اعلیٰ سے درخواست کرتا ہوں  
 کہ وہ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر اعلیٰ -

خاب اسپیکر! میں آپکی اجازت سے یہ تحریک پیش کرتا ہوں۔ کہ بلوچستان لوگوں گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۷ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وال فنیاط کار محترم ۱۹۸۴ء کے قواعدہ نمبر ۸۳ اور قواعدہ نمبر ۸۵ (۲) کے مقتضیات سے مستثنے قرار دیا جائے۔

میر ثبی نخش خان کھووسہ -

جناب اسپیکر! ہمیں تباہا جائے کہ یہ دفعات کیا ہیں ہماری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے  
یہ مارشل لا رکانہ یا سوا قانون ہے ہم کو کیا کہتا چاہیے ۔ ۔ ۔

مسنون

میر صاحب اجس دن یہ بیل پیش ہوا تھا رآپ ایوان میں موجود نہیں تھے اس دن

ذریاعی صاحب نے پوری تفصیل سے اس کے مقاصد بیان کئے تھے تاہم آگہ آپ اس بل پر اُسوقت کوئی تجویز پیش کرتے تو کر سکتے تھے آپکو موقع حاصل تھا۔

### میر ثبیٰ بخش خان کھوسہ -

جناب والا! ہمیں کچھ پتہ نہیں سمجھ میں نہیں آ رہا ہے یہ مارشل کا ہنا ہوا ہے جبکہ آج جمہوریت ہے - - - - -

### مسٹر اسپیکر -

میر صاحب میں آپکو اس تحریک کا مقصد سمجھاتا ہوں، اس مسودہ قانون کے مستثنے کی وجہات کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ جو بل بھی اسمبلی میں پیش ہوتا اس کو مجلس قانونی اسٹینڈنگ کمیٹی کے پاس بھیجا جاتا ہے تاکہ یہ کمیٹی اسٹینڈنگ پر غور کر سے اور انہیں پورٹ دے یا اگر اسے کوئی ترمیم کرنا ہو تو یہ کمیٹی اس بل کو واپس ایوان کو بھیج دتی ہے انہیں پورٹ کے ساتھ کہ اس میں خلاں ترمیم دینے کی ضرورت ہے چونکہ اب وقت کم ہے ہماری صوبائی حکومت کے ساتھ اور بل دیاتی انتخابات سر پر ہے لہذا صوبائی حکومت کی درخواست ہے کہ بل دیاتی انتخابات کی وجہ سے اس بل کو (اسٹینڈنگ کمیٹی) مجلس قانون کو بھیجنے کا بجائے اس پر جلدی غور کریں اور اسے اسمبلی کے مغلق قواعد سے مستثنے اقرار دیا جائے اور غور شدہ کیا جائے

### میر ثبیٰ بخش خان کھوسہ -

جناب اسپیکر! اب تو ہم بھاگ کریتے میں شامل ہمیں ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں بتائیں کہ یہ کیا ہے پہلے مارشل لاد تھا، اس میں یہ بنایا گیا تھا اب ہم جمہوریت میں ہمیں ہم علوم کے نمائندے ہیں۔

### مسٹر اسپیکر -

میر حامد آپ ایں کہیں جیسا کہ میں نے آپ کو محکومات سمجھا دی ہے قائد ایوان نے یہ تحریک پیش کی ہے کہ اس بمل کو اس طبقہ نگ کھینچ کے پاس نہ بھیجا جائے کہ لہذا اب میں یہ تحریک ایوان کے سامنے رکھتا ہوں جیسے ایوان کی رائے ہوئی فرمیجے کیا جائیگا۔

### مسٹر اسپیکر -

تحریک یہ ہے کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۸ء مسودہ قانون نمبر ۷۶ کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد و انفیا ط کار بھرپورہ ۱۹۴۹ء کے قواعدہ نمبر ۷۶ اور قواعدہ نمبر ۸۵ (۲) کے مقتضیات سے مستثنے اقرار دیا جائے۔ تحریک منظور کی گئی۔

### مسٹر اسپیکر -

اب اگلی تحریک پیش کی جائے۔

### وزیر اعلیٰ -

جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۸ء مسودہ قانون نمبر ۷۶ کو فی الفور زیر غور لا دیا جائے۔

### مسٹر اسپیکر -

تحریک یہ ہے کہ۔ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۸ء مسودہ قانون نمبر ۷۶ کو فی الفور زیر غور لا دیا جائے۔

متعلقہ وزیر یا پھر جام صاحب ایم پی اے صاحبان اس پر انہار خیالات کرنے پا ہوتے ہیں  
تو سہکتے ہیں، تاہم میں چاہوں نگاہ کر جام صاحب لوگوں کو سمجھائیں یہ بل کیا چیز ہے اور اس کا  
کیا مقصد ہے ۔

### وزیر اعلیٰ ۔

جناب اسپیکر! آپ کی اجازت سے میں اسکی تشریح کرنے اچاہتا ہوں کہ جو ترمیم اس  
مسودہ قانون کے ذریعے لوکل گورنمنٹ آرڈننس میں پیش کی گئی ہے اس معزز ایوان میں میں  
سمجھتا ہوں کہ صوبائی حکومت کو تین کی مدد ہوں سے دیکھنا چاہیئے ۔  
جناب والا! لوکل گورنمنٹ باطلہ ایکٹ کے تحت کوئی بھی سیاسی پارٹی کا رکن یا عہدہ دار  
بلدیاتی ایکشن میں حصہ نہیں لے سکتا تھا اب ہم نے اسیں یہ ترمیم پیش کی ہے کہ سیاسی  
پارٹیوں کا رکن اور عہدہ دار اس میں حصہ لے سکے گا یہ ایک جزوی طسی ترمیم ہے جو جمہوری عمل  
کو فروغ دینے کے لئے پیش کی گئی ہے لہذا میں گزارش کروں گا کہ میری اس تحریک کو  
ایوان منتظر فرمائیں ۔

### سردار اسپیکر ۔

سردار صاحب (وزیر بدبیات سردار احمد شاہ ھتھیران) لوکل گورنمنٹ سے متعلق  
یہ بل ہے، آپ بھی اس پر ذرا روشنی ڈالیں، اور بتائیں کہ یہ ترمیم کیا ہے ۔

### سردار احمد شاہ ھتھیران (وزیر بدبیات)

جناب اسپیکر! جہاں تک اس مسودہ قانون کا تعلق ہے ہمارے قائد ایوان نے

اس پر کافی روشنی ڈالی ہے یہ ایک معمولی ترمیم ہے جو جمہوریت کو فرد غادیت کے لئے پیش کی گئی ہے، اسکے مطابق اب سیاسی پارٹیوں کے رکن ایکشن میں حصہ لے سکتے ہیں۔

### مُسْطَرِ اسپیکر -

ہر پارٹی کا کرن حصہ لے سکتا ہے؟

### وزیرِ بلڈیاں ت

جو ہر پارٹی کا کرن لے سکتا ہے۔

### میر قحط علی عمرانی -

وزیر صاحب اسکی وفتاہت کریں۔۔۔

### مُسْطَرِ اسپیکر -

میر نیشنل بندھوں صاحب اب کچھ بولنا چاہتے ہوں تو بول سکتے ہیں۔

### میر تیجش خان کھوسمے -

جناب اسپیکر! یونیورسٹی کی صدیوقہ ہے۔ یہ مارشل لاء کا بنیادیہ رہا ہے، ہم لہتے ہیں ایکشن کے مقابلہ جمہوری ادارے پاس کریں اسکے لئے چاہیے تھا لہ ہم میختھے اور سوچتے کہ یونیورسٹی کیا حدیقتی ہے، جناب والا! ہم تو کہتے ہیں کہ ساری پارٹیاں آئیں اور ایکشن میں حصہ لیں کسی پارٹی پر بھا بندھن نہیں ہوتی چاہیئے، اب ہمارے پاس اٹھارہ

ہزار لفڑا د کی یونین کو سن لیں بھی ہیں اور سات ہزار کی بھی ہیں اس لئے انکا تباہ ہوتا چاہیے اور اس مسئلہ کو حل کرنا چاہیے ہم سے صلاح مسٹر کرتا چاہیے۔ جناب والا وعدہ کمر کے پھر جانا اور کہنا کہ جی ہم نے تو جنرل پالیسی بنائی ہے تاہم ہم عرض کرہتے ہیں کہ ہم کو عوای نمائندے ہیں۔ - - -

### میر لفڑی ملنگل (فریر صفت و حرقت)

(پوامنٹ آف آرڈر) جناب اس پیکر: چونکہ اس سلسلہ میں ترمیم پیش کی گئی ہے اسکا مقدمہ صرف یہ ہے کہ متعلق لوگوں کو انتیشن میں حصہ لینے کے لئے اہل قرار دیا جا رہا ہے ملہڈا اسی میں حد بندی کا کوئی ارتعان نہیں ہے یہ تو محض ترمیم ہے

### مسٹر اسپیکر۔

میر صاحب یہ کوئی پوامنٹ آف آرڈر نہیں ہے۔ بلکہ بولنا ممبروں کا استحقاق ہے کہ وہ اس پر بحث کریں اور بات کریں بلکہ یہ لوگوں کا حق ہے اور میں سمجھتا ہوں یہ اچھا ہے اس طرح لوگوں کو حکومت اور ہماری اسمبلی کا فائدہ نگاہ معلوم ہو جائیگا ایسا کوئی بات نہیں ہے بلکہ ہماری اسمبلی کے روشنہ میں یہ موجود ہے۔

### میر شیخ نجاشی خان کھوسہ۔

خاب والا! ہم ہاؤس اور آپ کے مشکور ہی کہ آپ نے بل پر ہمیں کچھ کہنے کے لئے سر تقدیم ہے ہم عوام کے نمائندے ہیں آزادی ہے جب انتیشن میں آزاد ممبر جیت سکتے ہیں تو ہمیں بھی ہاؤس میں بولنے کی مکمل آزادی ہو یہ تھوڑے صرف میخاری طیاری ط

بھلے ہر ایک کو بولنے کا موقع دیا جائے۔ اور اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا موقع دیا جائے۔

### مسٹر اسپیکر۔

میر صاحب! اگر آپ تمیم کے بارے میں صرف روشنی ڈالیں تو نہ یادہ بہتر ہو گا کیونکہ اس وقت تمیم پیش ہے اور زیرِ غور ہے۔

### میر بخش خان مخصوصہ۔

جناب والا ہمیں تمیم پر کوئی اعتراض نہیں ہے ہر ایک پارٹی کو حق ہے وہ اپنی رفتار سے قانون پاس کر سکتی ہے۔ ہم تمیم پر کوئی اعتراض نہیں کرتے ہیں اور یہ پاہندگی نہیں عائد کرتے ہیں کہ تمیم کو پاس دیکھا جائے کیونکہ جو بھی اکثر تی پارٹی ہوا سکو یہ حق ہے کہ وہ اپنی مرضخا سے قانون پاس کر سکے ایک موقع ملنا چاہیے۔ ہم اس سے اختلاف نہیں کرتے ہیں، اکثر تی پارٹی ہے وہ بن کو منظور کرے۔

### مسٹر اسپیکر۔

تاہم میں قائدِ ایوان اور ہاؤس کے لوزٹس میں یہ بات لانا چاہتا ہوں۔ ہمیشہ اسمبلی کے قواعد کی رو سے بھی یہ روایت رہ جی ہے بل کہی دن پہلے اسمبلی میں پیش ہوتا ہے اور اس بل کو جلدی میں پاس نہیں کیا جاتا ہے پہلے بل کو اسٹینڈ بگ کھیٹھی میں بھیجا جائے یہ حاکر اس پر کھیٹھی کے ممبران غور و خوفن کر سکیں، میروں کو بولنے کا موقع دیا جائے اب جیکہ بل دیاتی انتخابات ہرنے والے ہیں اور اس بل میں ضروری ہے اور میں حکومت کے لوزٹی میں یہ بات لانا چاہتا ہوں آئندہ جب کچھ بھی بل پیش ہو گا اسکو اسٹینڈ بگ کھیٹھی میں بھیجا جائے گا۔ تاکہ اسٹینڈ بگ کھیٹھی اسکو تفہیل سے دیکھے اور اس پر غور کرے اور

میران اس پل سٹیڈنگ کیٹھی میا ہجی بحث کریں اور بعد میں الیوان کو یہ پورٹ دین کے بیان کی جلدی میں پیش کرنا اور اسکو پاس کرنا اچھا روابیت نہیں ہے اب جنکہ یہ تسلیمی میں پیش ہو رہا ہے اور اس کے لئے تحریک بھاپیش ہو چکی ہے اب تو اسے منظور کرنا ہے تاہم آئندہ بل پاس کرنے کے لئے کافی وقت دینا ہو رہا۔

### مسٹر اسپیکر۔

سوال یہ ہے کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصادرہ ۱۹۸۸ء کو خالی الفورتے یہ عورت لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

### مسٹر اسپیکر۔

اب وزیر اعلیٰ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

### وزیر اعلیٰ۔

جناب اسپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ میں کو کلاز و ار زیر عورت لایا جائے۔

### مسٹر اسپیکر۔

تحریک یہ ہے کہ مسودہ قانون کو کلاز و ار زیر عورت لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر -

ابہا کھلی تحریک پیش کریں۔

وزیر اعلیٰ -

جناب اسپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز ۲ کو مسودہ قانون نہ لے کا جزو  
قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر -

اب جام صاحب کلاز نمبر ۲ پر روشی ڈالیں۔

وزیر اعلیٰ -

میں تو آپ کی توجہ پور سے قانون کی طرف دلاتا ہوں یہ ایک جامع قانون ہے  
اور اس میں اب ایک ترمیم کی گئی ہے جس کی کلاز ۲ میں کہا گیا ہے رکونی طیاسی  
پارٹی یا اس کا کوئی رکن انتخاب میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

مسٹر اسپیکر - جام صاحب آپ کو کلاز وار بحث کے لئے تیار ہو کر آنا چاہئے

وزیر اعلیٰ -

جناب والا! میں پوری طرح تیار ہوں بلکہ ان لوگوں کو درخواست کے مسودہ قانون میں  
ترمیم کی جا رہا ہے یہ پہلے آرڈیننس کی صورت میں ۱۹۸۰ء میں تافذ ہوا تھا اور اب اس میں

منابع ترمیم کردہ نام مقرر ہے اس میں کے مختصر عنوان اور لفاظ میں یہ دیا گیا ہے کہ یہ ایک بلوچستان لوکل گورنمنٹ (پہلا ترمیم) ایکٹ ۱۹۸۷ کا کہلاتے ہے کا اور یہ فی الفور نافذ العلی ہو گا اور کلائز ۲ کے سیکشن ۲۷ کے جو لفظ اختمام (غل شاف) ہے کو کون میں تبدیل کیا جائیگا اور بعد ازاں مندرجہ ذیل شرط کا اضافہ ہو گا۔ مزید پیشہ لیکے وہ چیزیں میں کا عہدہ برقرار رہیں رکھے گا آگرہ وہ وفاqi یا صوبائی حکومت میں ایک وزیر / میثیر ہو جاتا ہے۔

### مسٹر اسپیکر -

سوال یہ ہے کہ کلائز ۲ کو مسودہ قانون نہ کا جزو قرار دیا جائے۔  
(جزئی منظور کی گئی)

### پرسنیکی چان -

جناب والا - یہ بل صرف صوبہ بلوچستان میں پاس ہو رہا ہے یادوں سے صوبوں میں بھی ہوا ہے کیا یہ پاکستان کے لئے ہے۔؟

### مسٹر اسپیکر -

یہ صوبائی اسمبلی ہے اور یہ بل صرف صوبہ بلوچستان کے لئے پاس ہو رہا ہے۔

### مسٹر اسپیکر - اب اکلی کلائز پیش کریں۔

## وزیر اعلیٰ

جناب اسٹریکٹر! میں یہ تحریک پشتی کرتا ہوں کہ کلاز ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو  
قرار دیا جائے۔

## مسٹر اسٹریکٹر

تحریک یہ ہے کہ کلاز نمبر ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

## میرزا خوش خان کھوسہ

جناب والا! یہ مجلہ پارٹی ہے، ہر چیز پاس کر سکتی ہے اور پارٹی ڈسپلین  
ہے جب ہم جامعت میں رہیں گے تو ہمیں بھی ہاں کہنا پڑے گے کہاں اگر ہاں نہیں کہیں گے  
تو پہلے مہربی چھوڑنا پڑے گی پھر پارٹی چھوڑ دیں گے رجناب والا ہمیں تو کوئی  
پتہ نہیں چل رہا ہے کہ اس بل میں کیا ترمیم پشتی ہو رہی ہے اور کیا کلاز ۳ میں کیا معاملہ  
ہے موامم ہم سے پوچھیں گے تو ہم کیا کہیں گے۔

## پرنسپل کمی چالن

میر صاحب جب آپ ایک دفعہ مسلم ایجٹ میں چلے گئے تو آپ اس سے نہیں نکل سکتے  
ہیں۔ اور اگر پارٹی سے نکلیں گے تو ہوبالی اس بیان نشست بھاچھوڑنا پڑے گی مہربی تو کیا  
شہر کبھی چھوڑنا پڑے لگا۔ آپ لفیر آباد نہیں جا سکیں گے۔

## میرزا خوش خان کھوسہ

آخر پارٹی ڈسپلین ہے، ہمیں پارٹی ڈسپلین

قام دھنا ہوگا -

### مسٹر اسپیکر -

میر صاحب اس میں یہ ترمیم ہو رہی ہے کہ کوئی چیز میں عہدہ برقرار رہنی رکھے گا اگر وہ وفاتی یا صوبائی حکومت میں ایک ذریعہ مشیر ہو رہا تھا ہے -

### آغا عبد الناصر -

جتاب والی بحسب میر صاحب مسلم لیگ میں گئے ہیں تو یہ کہیں کہ، "الا بلا بالا گردن ملا جیب اللہ" ۲۰  
اب جام صاحب کے گلے میں جو وہ کہیں تھیں ہے ان کو قبول ہے -

### مسٹر اسپیکر -

بجا قائم صاحب تو ملائیں ہیں -

### وزیر اعلیٰ -

جناب والی یہ اس بلکی کلارز تین پیش ہے اور اس میں ترمیم ہے کہ مذکورہ آرڈننس  
میں موجودہ دفعہ ۲۲ کی کواں کا ضمیحہ دفعہ (ا) کا سلسلہ دیا جائے گا اور اس ضمیحہ دفعہ  
(ا) کو اس طرح سلسلہ دار درج کیا جائے گا -

(الف) شق (سی) میں لفظ "جھنڈا" (فلیگ) کے بعد "نشان" سیمبل درج  
کیا جائے گا -

(ب) شق (الف) میں لفظ "یا بعد" وہ خفف کیا جائے گا -

فہمنی دفعہ (۱) کی شق (الف) کی دوسری شرط بعد دی گئی تھی فہمنی دفعہ کا اضافہ ہو گا۔

### مسٹر اسپیکر -

اس میں یہ ہے کہ کوئی پارٹی طسکا جھنڈہ استعمال نہیں ہر سکے گا۔

### مسٹر اسپیکر -

سوال ہے کہ کلاز ۳ کو ترمیم کے ساتھ منظور کیا جائے۔  
(تحریک منظور کی گئی)

### مسٹر اسپیکر -

اپ یام صاحب الہام تحریک پیش کریں۔

### وزیر اعلیٰ -

جناب اسپیکر! میں یہ تحریکیے میں کرتا ہوں کہ کلاز ۳ کو مسودہ قانون نہ کا جزو قرار دیا جائے۔

### پرستی کیجا جان -

کل یہ جو آپ کے منسٹر اور وزیر اعلیٰ صاحب تلات جائیدگی کیا وہ مسلم لیگ کا جھنڈہ استعمال نہیں کریں گے کیا وہ صرف پاکستان کا جھنڈہ استعمال کریں گے جب کل یام صاحب بحیثیت صدر مسلم لیگ افسوس کیتی۔ وزیر اعلیٰ تلات میں تقریر کریں گے تو کیا وہ کوئی مجذہ استعمال نہیں کریں گے۔؟

## مسٹر اسپیکر۔

وہ پارٹی کا جھنڈا ادا میشن کے دوران استعمال ہیں کہر سکنگے مگر بحثیت وزیر اعلیٰ بلوچستان پاکستان کا جھنڈا وہ استعمال کہہ دیں گے۔ اگر کوئی ممبر آئینہ پوا ٹینٹ آف آرڈر پر کھڑا ہو تو وہ قواعد الفضایل کا کوئی رول کوٹ کرے تاکہ ایوان کی کارروائی میں آسانی ہو اور کوئی ممبر بغیر پوا ٹینٹ آف آرڈر کے کھڑا نہ ہو۔

## مسٹر اسپیکر۔

اب تحریک یہ ہے کہ لکاز چار کو منظور کیا جائے۔ (تحریک منظور کی گئی)

## مسٹر اسپیکر۔

---

## اصلی تحریک۔

## وزیر اعلیٰ۔

جناب اسپیکر آپکی اجازت سے میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید کو مسودہ قانون نہ کی تمہید قرار دیا جائے۔

## مسٹر اسپیکر۔

تحریک یہ ہے کہ تمہید کو مسودہ قانون نہ کی تمہید قرار دیا جائے۔  
(تحریک منظور کی گئی)

## مسٹر اسپیکر۔

اپ وزیر اعلیٰ اگلی تحریک پیش کریں،

## وزیر اعلیٰ

جناب اسپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ خنث عناوں و آغاز و لفاذ مسودہ قانون  
ہذا کا خنث عناوں اور آغاز و لفاذ قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ خنث عناوں و آغاز و لفاذ کو مسودہ قانون ہذا کا خنث  
عنوان اور آغاز و لفاذ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

## مسٹر اسپیکر۔

وزیر اعلیٰ اگلی تحریک پیش کریں۔

## وزیر اعلیٰ

جناب اسپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی)  
مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو منظور کیا جائے۔

## مسٹر اسپیکر۔

تحریک یہ ہے کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۶ء کو

منظور کیا جائے اب اگر کوئی ممبر صاحب اس پر تقریر کرنا چاہیے تو سمجھ سکتا ہے کہ تین صاحب آپ تو اس کے ذریعہ ہیں آپ اس پر مزید روشنی دالنا چاہیں تو ڈال سکتے ہے ۔ ۔ ۔

### مسٹر اسیکر -

متریک یہ ہے کہ بلوچستان لوکل گورنمنٹ کے (ترمیمی) مسودہ قانون بحسب مصروف ۱۹۸۶ء کو منظور کیا جائے ۔ (متریک منظور کی گئی)

### مسٹر اسیکر -

بلوچستان لوکل گورنمنٹ کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصروف ۱۹۸۶ء مسودہ پیشہ منظور ہے اب میں وزیر اعلیٰ وزراء صاحبان اور تمام ممبران صاحبان کا مشکر ہوں کہ انہوں نے حسب سابق تعاوون فرمایا ہے اور اس مختصر سے اجلاس میں اچھی کارکردگی کا منظاہرہ کیا ہے اور اجلاس کو کامیاب بنایا ہے ۔ شکریہ ۔

### مسٹر اسیکر -

اب اسیکر ڈی اسیلی گورنر بلوچستان کا حکم پڑھ کر سنائیں گے ۔

Mr. Akhtar Husain Khan.  
Secretary Assembly.

ORDER.

" IN exercise of the powers conferred on me by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of Pakistan, 1973, I, General (Retired) Muhammad Musa, H.J., Governor of Baluchistan, hereby prorogue the Provincial Assembly of Baluchistan on Wednesday, the 4th November, 1987, after the session is over "

Sd/ General (Retired)  
Muhammad Musa H.J.,  
Governor Baluchistan.

مسٹر اسیکریٹری -  
اک اجلاس جلد ہی دسمبر میں بلا گئے اب اسیکریٹری کا اجلاس نیم میونٹ کے بعد  
ملتوی کیا جاتا ہے۔ (دوپھر ایک سوچے اسیکریٹری کا اجلاس نیم توی ہو گی)

---